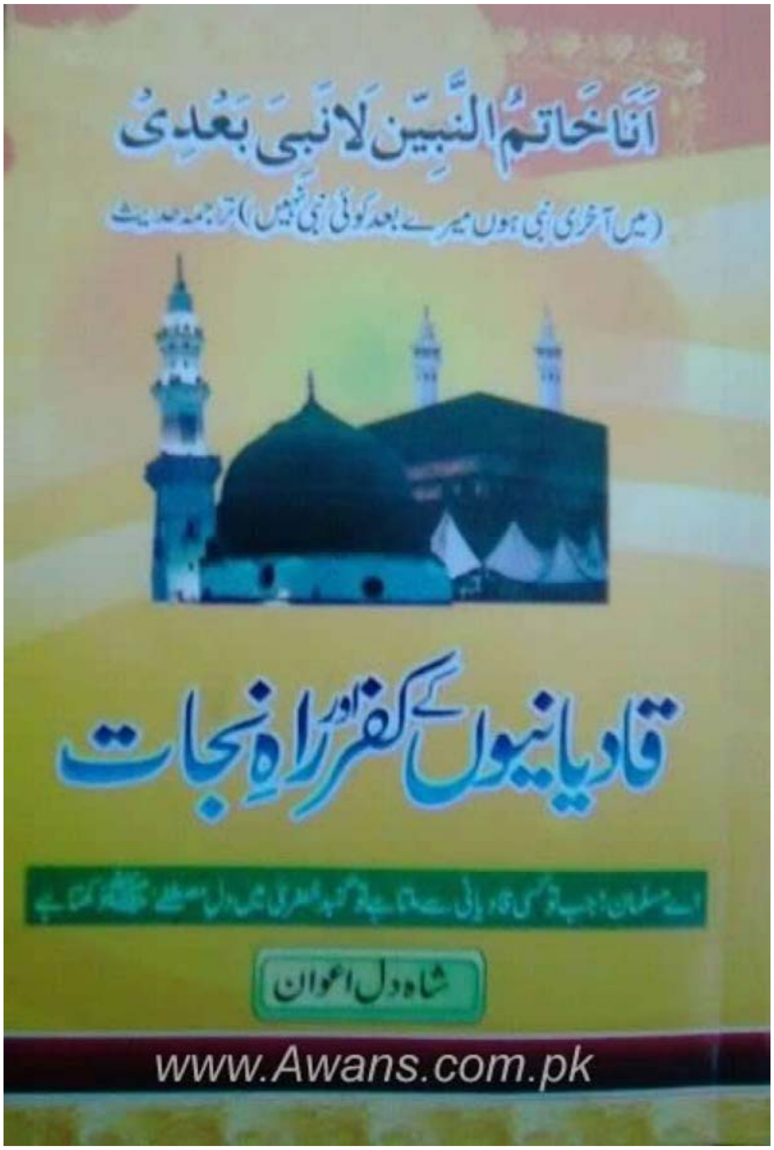
انا خاتم النبیین لا نبی بعدی
(میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں) ترجمہ حدیث
قادیانیوں کے کفر اور راہِ نجات
شاہ دل اعوان
www.Awans.com.pk

اللہ

کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

قادیانیوں کے کفر اور راہِ نجات

شاہ دل اعوان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب	⇦	قادیانیوں کے کفر اور راہِ نجات
مصنف	⇦	شاہ دل اعوان
پیشکش	⇦	محمد ریاض انوال اعوان
اشاعت	⇦	ربیع الاول ۱۴۳۱ء
نظر ثانی	⇦	مفتی فضل رسول سیالوی
برائے	⇦	تحریک تحفظ تاج وتخت ختم نبوتؐ 35شمالی، سرگودھا، پاکستان
اہتمام	⇦	محمد آصف اعوان

Shah Dil Awan

Cell: +92 300 860 8035

Email: awanlegal@gmail.com

Website: www.awans.com.pk

مناقب پبلشرز

11۔رمدے بلاک، ایف 8 مرکز اسلام آباد۔ پاکستان

قادیانیوں کے کفر اور راہِ نجات

شاہ دل اعوان

الترکا فاونڈیشن
35 شمالی۔ سرگودھا۔ پاکستان

انتساب

سرفروش اول ختم نبوتؐ
راجہ محمد اکرم جنجوعہؒ مرحوم کے نام۔۔۔۔

تصویب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جناب شاہ دل اعوان صاحب نے میرے کزن جناب قیصر اقبال شاہ ہاشمی کی معرفت اپنی کتاب ''قادیانیوں کے کفر اور راہ نجات'' کے متعلق، مجھے اپنے تاثرات دینے کی فرمائش کی۔ جبکہ کتاب مذکورہ کا مسودہ ای میل کے ذریعے بھیجا گیا۔ اگر چہ بندہ کی جناب شاہ دل اعوان سے بالمشافہ ملاقات نہیں ہے، لیکن کتاب کے مخصوص مقامات کو پڑھنے سے اندازہ ہوا کہ مصنفِ کتاب اسلام سے والہانہ محبت رکھنے والے ہیں۔ جو کہ ایک مسلمان کے شایان شان بھی یہی بات ہے۔ کتاب کو اگر چہ بندہ نے بالاستعاب نہیں پڑھا، تدریسی مصروفیات اس بات کی متقاضی نہیں تھیں۔ پھر بھی بعض مقامات کے پڑھنے سے معلوم ہوا، کہ اگر چہ کتاب اپنے موقف میں مفصل نہ سہی لیکن شاہ دل اعوان صاحب نے دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ یقیناً ایک عام مسلمان، اسلام سے محبت کرنے والے کے لئے قادیانیت کے مذموم عزائم روز روشن کی طرح واضح ہو جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی اس کتاب کو عام مسلمانوں سے صراط مستقیم پر چلنے کا ذریعہ بنائے۔ اور مصنف کے لئے نجات اخروی کا باعث بنائے۔ امین، ثمہ امین

دعا گو و دعا جو، بندہ عاجز

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد حیات قریشی ہاشمی باروی

۶ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوں تو قادیانیت کے جواب میں بہت سی کتابیں تحریر کی گئیں ہیں لیکن شاہ دل اعوان صاحب کی یہ تصنیف مختلف اس لئے ہے کیونکہ یہ مشاہدے پر بھی مبنی ہے۔ قادیانی کسی بھی صورت میں اللہ عزوجل کی رضا حاصل کرنے سے قاصر ہیں کیونکہ جو کوئی بھی نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کے علاوہ کسی بھی شخص کو نبی، پیغمبر یا رسول کے درجے پر فائز جانے، خواہ وہ ایسا دل میں جانے یا تحریری طور پر اقرار کرے یا زبان سے ایسے کلمات ادا کرے تو وہ شخص مرتد ہے اور اسلام میں مرتد واجب القتل ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے کلمہ توحید میں نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کا ذکر اس لئے بعد میں رکھا ہے کہ جب اللہ عزوجل کے پاک نام سے زبان پاک ہو جائے تو تب رسول اللہ ﷺ کا ذکر ہو۔ اللہ عزوجل سے عاجزانہ دعا ہے کہ حضور پاک ﷺ کے جو امتی بھٹک گئے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں راہ راست پر آنے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ وہ بھی اسی سرکار دو عالم ﷺ کے امتی ہیں جنہیں تمام عالموں کے لئے رحمۃ اللعالمین بنا کر بھیجا گیا اور کتاب ھذا کے مصنف کو اللہ عزوجل حب رسول ﷺ کے صدقے دونوں جہانوں میں عزت واکرام سے نوازے۔ (امین)

طالب دعا

خواجہ فرید مسعود یوسفی تونسوی

آستانہ عالیہ حضرت شاہ سلیمانؒ تونسوی المعروف پیر پٹھان

شان خدا میں شانِ رسول ﷺ ہے، جو مسلمان آقا ﷺ سے پیار کرتا ہے اس کا قطعی طور پر قادیانیوں سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا، جن لوگوں نے اپنا نبی ہی دوسرا تصور کر لیا ہے، ان کو کیا خبر شانِ رسالت کیا ہے۔ یہ قادیانی مرتد لوگ ہیں۔ اگر آپ سچے مسلمان اور اپنے پیارے نبی ﷺ سے پیار کرتے ہیں تو ان قادیانیوں سے ہر قسم کا تعلق، ملنا جلنا، اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا، سب بہت بڑا گناہ ہے۔

اللہ پاک شاہ دل اعوان کے اس عشق کو پروان چڑھائے۔

پیر طریقت، رہبر شریعت حضرت خواجہ صوفی منصب علی شاہ صاحب

آستانہ عالیہ، رچنا ٹاؤن، شیخوپورہ

خلیفہ مجاز، حضرت خواجہ نقیب اللہ شاہ صاحب

نقیب آباد شریف، قصور

خوش فہمیاں

۳۵ شمالی میں ایک بدقسمت گھرانہ جوعقیدہ اسلام چھوڑ کے قادیانیت کے جہنمی رستوں پر چل نکلا تو ان کے مسلمان دوستوں نے ان سے منہ موڑ لیا ان میں میرے دادا حضور جناب غلام محمد ترکؒ مرحوم بھی شامل ہیں ۔مرزائی لابی نے دادا حضور کے نام اپنے ملعون نبی کے احکامات بذریعہ خط وکتابت بھیجنے شروع کئے جو ہمیں سکول میں موصول ہوتے دادا جی کہتے یہ کھولنا نہیں ہے اسے آگ میں ڈال دیا کرو یہ لوگ مرتد ہو گئے ہیں یہ سلسلہ کئی سالوں تک چلتا رہا۔

پانچویں جماعت میں ہمارے سکول کے ہیڈ ماسٹر کا تبادلہ ہو گیا اور جو موصوف ان کی جگہ پر آئے وہ کئی حوالوں سے ہمارے اوپر اللہ پاک کا عذاب تھا جو ان حروف کی تحریر تک اسی سکول میں براجمان ہے۔ ہیڈ ماسٹر عبدالرؤف قادیانی ہے! یہ بات ہمیں عجیب لگی، ان دنوں ہمیں تو یہ خبر ہی نہ تھی اور ماسٹر بڑی دیدہ دلیری سے اسلامیات کے بجائے احمدیت کی تعلیم دینے لگا۔

جہاں راجہ داہر ہو وہاں محمد بن قاسمؒ بھی آیا کرتے ہیں یہاں ذرہ مختلف ہوا اور یہ بات راجہ محمد اکرم مرحومؒ کے علم میں آئی تو وہ سخت برہم ہوئے اور ہیڈ ماسٹر کو تنبیہ کی کہ وہ آئندہ ایسا کرنے سے باز رہے لیکن یہ ملعون کہاں باز آنے والے ہیں ۔ چنانچہ راجہ محمد اکرم مرحومؒ نے احتجاجی جلوس کا اہتمام کیا اور ہیڈ ماسٹر کے تبادلے کا مطالبہ کیا لیکن بے حس انتظامیہ نہ مانی جس کے نتائج انتہائی سنگین نکلے اور ایک نسل تباہ ہوگئی ، دنیاوی تعلیم تو درکنار، دین سے بھی دور ہو رہے ہیں۔اور اب جبکہ دنیا میں

شاید ہی کوئی لاعلم ہو کہ احمدی مسلمان ہیں یا غیر مسلم۔۔۔۔۳۵ شمالی کے بعض مسلمان یہ ماننے سے انکاری ہیں اور تاجدارِ ختم نبوتؐ کے متعلق اپیلوں کو سیاست سے تشبیہہ دیتے ہیں حالانکہ تمام مکاتب فکر کے فتاوہ، خصوصاً حضرت امام احمد رضا بریلویؒ، علماء دیوبند، سیال شریف کے فتاوہ متعدد دفعہ جاری ہوئے اور مفتیان کرام نے ان ملعونوں سے مکمل بائیکاٹ کا حکم جاری فرمایا۔ مگر ہمارے بہت سارے مسلمان بھائی، قادیانیوں سے مراسم رکھنا اعزاز سمجھتے ہیں، افسوس! آپ قادیانیوں کا اصلی چہرہ دیکھ لیں! او بدقسمت لوگو! جب تم کسی قادیانی سے ملتے ہو، تو ہمارے آقا حضورؐ کا دل دکھتا ہے کبھی سوچا ہے تم نے، کہ یہ زندگی فانی ہے اور کل جس در پہ جانا ہے وہاں کیا منہ دکھاؤ گے، یہ ویزے، پیسے، جائیدادیں کچھ کام نہ آئے گا۔۔۔ہاں ایک آسرا ہے اور وہ غریبوں کا والی آقا حضرت محمد ﷺ ہے جو روز حشر آقاؐ نے منہ موڑ لیا تو کوئی بھی کام نہ آئے گا وہاں صرف نبی پاک ﷺ کی محبت کام آئے گی۔ قادیانی ملعونوں کا ٹھکانہ تو جہنم ہے اور وہ جانتے ہیں کہ ان کا کیا حشر ہوگا وہ تو فقط آپ کو سیدھے رستے سے ہٹا کے ابلیس کی تقلید کر رہے ہیں یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ صحیح سمت کا اندازہ کریں ایسا نہ ہو کہ اجل آ ملے اور وقت آخر کندھا دینے ملعونوں کا گروہ ہی رہ جائے۔ اللہ پاک انہیں ہدایت فرمائے۔

شاہ دل اعوان

اہم بات

ہمارے بعض مسلمان بھائی، قادیانیوں سے بائیکاٹ نہ کرنے کے حق میں دلائل دیتے ہیں اور جواز تلاش کرتے ہیں اور بطور شہادت انبیا کرام کے واقعات پیش کرتے ہیں جس میں حضرت ابراہیمؑ کے ہاں ایک غیر مسلم کی آمد ہوئی اور کھانا نہ دینے کا واقعہ پیش آیا۔اور بعض انہیں اقلیتی حقوق دینے کی بات کرتے ہیں۔

تو ایسے مرزائی نواز حضرات کی خدمت میں عرض ہے کہ بقیہ مذاھب کے پیروکاروں نے فقط اسلام قبول نہیں کیا اور مرزائی راحمدی رقادیانی پہلے مسلمان تھے اور دین اسلام چھوڑنے کے ساتھ ساتھ اللہ پاک ،حضرت محمدﷺ سمیت انبیاء کرام، صحابہ کرام،اولیاء اللہ اور مسلمانوں کی شان میں برملہ گستاخیاں کیں۔ جو ہر صورت نا قابلِ معافی ہیں۔تمام مسالک کے فتاوہ' میں مکمل بائیکاٹ کا حکم دیا گیا ہے جہاں تک بات ہے اقلیتی حقوق کی تو عرض ہے یہ ملعون خود کو اقلیت تسلیم ہی نہیں کرتے بلکہ غیر احمدیوں کو غیر مسلم سمجھتے ہیں (ناقل) لہذا خدارا اپنی آخرت خراب کرنے کے بجائے اپنے دین پر کامل یقین رکھتے ہوئے اسلامی احکامات کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کریں اور جہاں دیگر حوالے ہیں وہاں ہم یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ ہمارا رب وہ ہے جو پتھر میں بھی رزق دیتا ہے۔۔۔

کچھ لوگ حضرت محمدﷺ پر کوڑا اچھنکنے والی عورت کی مثال بھی دیتے ہیں لیکن وہ ابوجہل کی مثال بھول جاتے ہیں۔مرزا غلام احمد قادیانی نے جہالت کی انتہا کی اور یہ اس کی اپنی کتابوں سے مصدقہ ہے۔

ہمارے بعض دوست قادیانیوں سے ملنا جلنا مجبوری سمجھتے ہیں اور بعض بااثر

مرزائی نواز ! غریب اور مجبور لوگوں کو قادیانیوں سے میل جول پر مجبور کرتے ہیں تو ایسے لوگ روز حشر تو جہنم میں پھینکے ہی جائیں گے اس جہاں سے بھی ذلت و رسوائی سے اٹھائے جائیں گے۔ایسے مفاد پرست لوگوں سے عرض ہے کہ ’’اگر کوئی شخص ہمارے پیاروں کو ذرہ سی بات کر دے تو ہم سیخ پا ہو جاتے ہیں لیکن جب بات اللہ اور اللہ کے نبی کی آئے تو ہم کیوں ہچکچاتے ہیں‘‘۔اس کتاب میں مرزائیوں کے نام نہاد نبی مرزا غلام احمد قادیانی کے وہ قول لکھے گئے ہیں جن کو پڑھنے کے بعد کوئی بھی مسلمان کسی قادیانی کو ملنا تو در کنار دیکھنا بھی پسند نہیں کرے گا میرا یقین ہے کہ اگر کوئی شخص یہ کفریہ دعوے جاننے کے بعد بھی قادیانیوں سے میل جول رکھتا ہے تو اس کے عقیدے میں کسر ہے۔

یہ کتاب محض یہ ثابت کرنے کیلئے تحریر کی گئی ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کتنا بڑا گستاخ تھا جس نے اللہ پاک سے لے کر ایک عام مسلمان تک کے خلاف ہرزہ سرائیاں کیں۔اس مسئلے پر ادارہ منہاج القرآن لاہور نے علامہ ڈاکٹر طاہر القادری کی ایک مفصل کتاب ’’عقیدہ ختم نبوت‘‘ کے نام سے شائع کی ہے۔جس میں اس پہلو پر باریکی سے تحقیق کی گئی ہے،ایک اور بہترین کتاب ’’قادیانیت اسلام اور سائنس کے کٹہرے میں‘‘ ہمارے نومسلم دوست (سابق قادیانی) عرفان محمود برق صاحب نے تحریر کی جس میں قادیانیوں کو آہنی ہاتھوں لیا گیا ہے اہل عقیدت ان دونوں کتابوں کا ضرور مطالعہ کریں اور اپنے عقائد سے آگہی حاصل کر کے منکرانِ ختم نبوت کو بھرپور جواب دیں۔شکریہ

عقیدہ ختم نبوت

حضرت آدمؑ سے جو سلسلہ نبوت شروع ہوا اس کا اختتام حضرت محمد ﷺ پر ہوا۔ یعنی آنخضرت محمد ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ یہ حقیقت اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ایک سو سے زائد مقامات پر ارشاد فرمائی اور حضرت محمد ﷺ کی سینکڑوں احادیث واضح کر دیتی ہیں۔ ارشاد ربانی ہے۔

''آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی۔'' (المائدۃ،۵:۳)

ایک اور مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے

''محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب انبیاء کے آخر میں (سلسلہ نبوت ختم کرنے والے) ہیں اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے'' (الاحزاب،۳۳:۴۰)

آنخضرت ﷺ نے فرمایا

''سلسلہ نبوت و رسالت منقطع ہو چکا ہے سو میرے بعد نہ کوئی رسول ہو گا اور نہ کوئی نبی۔'' (یہ حدیث شریف ،ترمذی، المسند از احمد بن حنبل، المصنف از ابن ابی شیبہ سمیت کئی محدثین نے نقل کی ہے)

''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے والدین اور اس کی اولاد سے بڑھ کر اسے محبوب نہ ہو جاؤں'' (بخاری، الصحیح، کتاب الایمان، باب حب الرسول ﷺ ۱:۱۴)

اور یہی حدیث مسلم شریف میں ان الفاظ میں ہے۔

''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس

کے والدین اور اس کی اولاد یہاں تک ساری انسانیت سے بڑھ کر اسے محبوب نہ ہو جاؤں''۔(مسلم، الصحیح، کتاب الایمان، باب وجوب محبۃ رسول اللہ ﷺ ۱:۶۷، رقم ۴۴)

ان تمام احادیث کے بعد کسی نئے نبی کی کوئی گنجائش نہیں اور اگر کوئی یہ گماں بھی کرے تو اس کے بارے میں مسلم امہ کے فتاوہٰ کے مطابق وہ شخص مسلمان کہلانے کا حقدار نہیں۔ مرزائی مختلف حیلے بہانے کریں گے کہ مرزا قادیانی تو مسیح موعود تھا یا مہدی تھا تو اس بارے میں ہمارا مشورہ یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات زندگی کا مطالعہ کرلیں آپ خود کہہ اٹھیں گے کہ یہ پاگل شخص انسان کہلانے کا حقدار نہیں، نبی یا پیغمبر تو اللہ کے برگزیدہ بندے ہوتے ہیں۔

جہاں تک تعلق ہے حضرت امام مہدی کے آنے کا تو اس سلسلے میں ہمارے سامنے حضور اکرم ﷺ کی پیشن گوئیاں ہیں جن میں بتایا گیا ہے کہ امام مہدی قرب قیامت آئیں گے اور قیامت سے متعلق ایک پیشن گوئی ملاحظہ فرمائیں۔

''حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیاں (کسی بھی ہزارویں سال کی) دوسری صدی ختم ہونے کے بعد ظاہر ہوگی''
(ابن ماجہ السنن، کتاب الفتن، باب الآیات، ۲:۱۳۴۸ رقم ۴۰۵۷)

اس حدیث شریف کی رو سے ۱۳۰۰ھ میں قیامت آسکتی تھی اور مجدد عموماً صدی کی آخری چوتھائی میں آتے ہیں اور اگلی صدی کے آغاز پہ کام شروع کر دیتے ہیں اس لحاظ سے اب اگلا امکان ۲۲۰۰ھ ہوسکتا ہے (واللہ علمہ) لہذا مرزا کی کوئی پیشین گوئی نہ پوری ہوئی اس سے بہتر تو فٹ پاتھوں پہ بیٹھے وہ پامسٹ ہیں جن کی ایک آدھی پیشین گوئی تو پوری ہو ہی جاتی ہے۔

یہاں ایک بات عرض کر دوں کہ اسلام اور احمدیت کا موازنہ کرنا ہی

مناسب نہیں کیونکہ دو مسالک یا مذاھب کی تعلیمات پر تو بات ہو سکتی ہے لیکن کسی ایک خاص مقصد (انگریزوں کی منشاء پر جہاد ختم کرنے) کے لئے بنائے گئے مذہب کے لئے نہیں یہاں تو جو شخص نبوت کا دعویٰ کر رہا ہے اس میں ایسی کونسی برائی ہے جو نہیں پائی جاتی، اس کردار کا بندہ تو انسان کہلانے کا حقدار نہیں، نبی تو گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔ اور مرزا غلام احمد قادیانی کے کیا کہنے انہوں نے زناء، شراب، افیون وغیرہ میں بطور رول ماڈل اور بعد میں ان کے حواریوں نے اس پر عملدرآمد کرنا شروع کر دیا۔

﴿مرزائیوں کے بارے علامہ طاہر القادریؒ کی رائے﴾

شیخ الاسلام علامہ ڈاکٹر طاہر القادری اپنی کتاب ''عقیدہ ختم نبوت'' میں فرماتے ہیں ''اس سے یہ بات بلا شک وشبہ ثابت ہو جاتی ہے کہ یہ تمام عبارات مرزا غلام احمد قادیانی، ان کے جانشینوں اور پیروکاروں کے واضح کفریہ عقائد پر دلالت کرتی ہیں۔ اگر پھر بھی کوئی ان کے کفر میں شک کرے تو پھر اس کے اپنے کافر ہونے میں رتی بھر احتمال کی گنجائش نہیں رہتی۔''

آئین پاکستان اور فتنہ قادیانیت

قیام پاکستان کے وقت ظفر اللہ خان کی شکل میں قادیانی لابی ہمیں ورثے میں ملی اور جس نے نوزائیدہ مملکت کو شروع دن سے ہی مشکلات سے دوچار کیا اور ۱۹۵۳ء کا فتنہ، مارشل لاء کی وجہ سے ذرہ تھا، لیکن ۱۹۷۴ء میں چناب نگر کے مقام پر مسلمان طلباء پر قادیانیوں کے تشدد کے بعد ملک گیر احتجاج کا آغاز ہوا جو قادیانیوں کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دینے پر ختم ہوا۔

۷ ستمبر کو قومی اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اس وقت کے وزیر اعظم جناب عزت مآب ذوالفقار علی بھٹو بھی شریک ہوئے اور یہ تاریخی بل پیش ہوا جس میں ختم نبوتؐ کے منکر کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دیدیا۔

قومی اسمبلی کی کل ایوان پر مشتمل خصوصی کمیٹی متفقہ طور پر طے کرتی ہے۔ کہ حسب ذیل سفارشات قومی اسمبلی کو فوراً منظوری کے لئے بھیجی جائیں۔ ایوان پر مشتمل خصوصی کمیٹی اپنی رہنما کمیٹی کی طرف سے اس کو بھیجی گئی قراردادوں پر غور کرنے کے لئے اور گواہوں بشمول سربراہان احمدیہ ربوہ اور انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور کی شہادتوں اور جرح پر غور کرنے کے بعد پیش کرتی ہے۔

(الف) کہ پاکستان کے آئین میں حسب ذیل ترمیم کی جائے۔

☆ آرٹیکل نمبر ۲۶۰ کی نئی دفعہ میں غیر مسلم کی تعریف درج کی جائے۔

☆ متذکرہ بالا سفارشات کو نافذ کرنے کیلئے قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی کی متفقہ رائے کے مطابق نئے قانون کا منظور شدہ مسودہ ایوان میں وزیر قانون نے پیش

کیا۔

(ب) تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۵۹ (الف) مندرجہ ذیل وضاحت کا اضافہ کیا جائے گا۔

☆ حضرت محمد ﷺ کے متعلق آئین کی دفعہ ۲۶۰ کی ذیلی دفعہ ۳ میں خاتم الانبیاء ہونے کے متعلق جو تعریف بیان کی گئی ہے اگر کوئی مسلم ختم نبوت کے اس تصور کے خلاف دعویٰ یا عمل یا تبلیغ کرے گا تو وہ آئین کے اس دفعہ کے تحت سزا کا مستوجب ہوگا۔

(ج) کہ متعلقہ قوانین مثلاً قومی رجسٹریشن ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳ء اور انتخابی فہرستوں کے قوائد ۱۹۷۴ء میں متعلقہ قانونی اور ضابطہ کی ترمیمات کی جائیں۔

(د) کہ پاکستان کے تمام شہریوں خواہ وہ کسی بھی فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں ان کی جان و مال، آزادی، عزت اور بنیادی حقوق کا پورا تحفظ اور دفاع کیا جائے گا۔

قومی اسمبلی میں اس قراداد کی منظوری کے بعد آئین پاکستان میں حسب ذیل ترمیم عمل میں آئی۔

☆ جو شخص حتمی اور غیر مشروط طور پر حضرت محمد ﷺ کے آخری نبی ہونے پر ایمان نہیں رکھتا، یا کسی بھی مفہوم کے انداز بیان کے تحت کسی اور شخص کو نبی مانتا ہے، یا ایسے دعویدار کو مذہبی مصلح سمجھتا ہے، وہ آئین اور قانون کے تحت مسلمان نہیں ہے۔

☆ پاکستان میں حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی ماننے کے خلاف عقیدے کا اظہار اور تبلیغ قابل تعزیر جرم ہوگا۔

☆ قادیانی گروپ کے افراد یا لاہوری گروپ کے افراد کے لئے جو خود کو احمدی کہتے ہیں ہندو، عیسائیوں اور بودھ اقلیتوں کی طرح صوبائی اسمبلیوں میں علیحدہ

نشستیں مخصوص کی جائیں گی۔

☆ شناختی کارڈوں اور شہریوں کی لازمی رجسٹریشن سے متعلق قانون اور انتخابی فہرستوں کے قانون میں ترمیم کی جائے گی تاکہ اس میں قادیانیوں کے مسلمانوں سے علیحدہ ہونے سے متعلق ضروری اندراج کیا جاسکے۔

الحمدللہ! ۷ستمبر۷۴ ۱۹ء کے بعد پاکستان میں منکرین ختم نبوتؐ (قادیانی، مرزائی، احمدی) دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور آئین پاکستان کے مطابق کسی قسم کی تبلیغی سرگرمیاں نہیں کر سکتے۔ ہمارے جو مسلمان بھائی یہ دلیلیں دیتے ہیں کہ وہ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں اور وہ آنحضور ﷺ کو آخری نبی مانتے ہیں تو خدارا وہ لوگ آئین پاکستان کا مطالعہ کریں اور ان ملعونوں کی صحبت سے بچیں۔

یاد رکھیے

مرزائی/قادیانی/احمدی کسی قسم کے اسلامی شعار استعمال نہیں کر سکتے۔ یعنی وہ اپنے عبادت خانے مسلمانوں کی طرز پر نہیں تعمیر کر سکتے۔

دعوت عام

ہم دل کی اتھاہ گہرائیوں سے تمام احمدیوں اور مرزائی نوازوں کو اسلام کی دعوت دیتے ہیں کہ فتنہ فساد چھوڑیں اور نجات کا رستہ اپنائیں۔۔۔۔۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے کفریہ دعوے

مرزا غلام احمد قادیانی ملعون نے لاتعداد کفریہ دعوے کئے۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی کتابوں میں جو جو گل کھلائے وہ کوئی پاگل انسان ہی کر سکتا ہے، انسانی عقل اتنی کم ظرف نہیں، جس قدر مرزا ملعون نے بکواس کئے۔ عام غیر مسلم تو فقط عقیدہ اسلام کو نہیں مانتے، لیکن مرزائی وہ زندیق، کذاب، ملعون ہیں جن کا پیشوا مرزا غلام احمد قادیانی جامع مسجد دہلی کے منبر پہ بیٹھ کے، خانہ خدا کی قسمیں دے کے، عقیدہ اہل سنت کی سچائی کے اعلان کرتا رہا اور منکران ختم نبوت کو کذاب اور ملعون کہتا رہا، اور بعد میں خود ہی نبوت کا دعویٰ کر دیا، اور کذاب بن بیٹھا۔ مرزا کے یہ بیان دعویٰ نبوت سے قبل کے ہیں۔

''میں ان تمام امور کا مسلمانوں کے سامنے اقرار کرتا ہوں اس خانہ خدا میں (جامع مسجد دہلی) میں خاتم الانبیا کی ختم نبوت کا قائل ہوں اور جو شخص ختم نبوت کا منکر ہو وہ گویا بے دین اور خارج از اسلام سمجھتا ہوں'' (تبلیغ رسالت' حصہ دوئم' والیم ۲ ص ۴۴ از مرزا قادیانی)

''خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ میں ایک مسلمان ہوں اور ان سب عقائد پر ایمان رکھتا ہوں جو اہل سنت والجماعت مانتے ہیں اور لا اللہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کا کلمہ اس کا قائل ہوں اور قبلہ کی طرف نماز پڑھتا ہوں اور میں نبوت کا مدعی نہیں ہوں بلکہ مدعی نبوت کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں'' (آسمانی فیصلہ' ص ۲ از مرزا قادیانی)

یہ ساری باتیں کرنے کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی نے خود ہی خدا، نبی، امام مہدی ہونے کے دعوے کئے اور ناقل قادیانی اس شرابی انسان کے دعووں کی تقلید

کر رہے ہیں۔مرزا قادیانی کے کچھ دعوے پیش خدمت ہیں جو اس کی اپنی کتابوں سے نقل کئے گئے ہیں۔

☆میں آدمؑ ہوں، میں ابراہیمؑ ہوں، میں اسحاقؑ ہوں، میں یعقوبؑ ہوں، میں اسمٰعیلؑ ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داودؑ ہوں، میں عیسیٰؑ ابن مریم ہوں، میں محمد ﷺ ہوں۔(معاذ اللہ)(تتمہ حقیقت الوحی' ص ۵۲۱'از مرزا قادیانی)

اس قول میں مرزا نے اپنے آپ کو تمام انبیاء سے تشبیہہ دی اور اس کے بعد یہ کہا:۔

☆جو شخص مجھ میں اور مصطفٰے میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں دیکھا ہے اور نہیں پہچانا ہے۔(نعوذ باللہ)(خطبہ الہامیہ' ص ۱۷۱' از مرزا قادیانی)

مرزائی بڑی چالاکی سے معصوم مسلمانوں کو یہ دلیلیں دیتے ہیں کہ ہم تو حضرت محمد ﷺ کے ماننے والے ہیں لیکن حقیقتاً ان ملعونوں کے پیش نظر مرزا قادیانی کا یہ قول ہوتا ہے جس میں وہ خود کو ''محمد ﷺ'' کہتا ہے۔(معاذ اللہ)

☆''خدا تعالیٰ نے آج سے ۲۶ برس پہلے میرا نام براہین احمدیہ میں محمد اور احمد رکھا ہے اور آنحضرت ﷺ کا بروز مجھے قرار دیا ہے۔''(حقیقت الوحی' ص ۶۷' مندرجہ روحانی خزائن ۲۲:۵۰۲، از مرزا قادیانی)

☆''سچا خدا وہی ہے' جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔''(دافع البلاء' ص ۱۱' روحانی خزائن ج:۱۸' ص:۲۳۱)

مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق لاتعداد کتابوں میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ اس ملعون کا اصل مقصد کیا تھا اس سے متعلق چند ایک باتیں بتانا چاہتا ہوں تاکہ سارا منظر واضح ہو جائے اور اس کتاب میں درج مرزا کے بیانات کو اس تناظر میں دیکھا

جائے۔

غیر مسلم لابیاں خصوصاً یہودی اور نصرانی شروع دن سے اس کوشش میں تھیں کہ اسلام کو ختم کیا جائے لیکن ان کا یہ خواب نہ پورا ہوا اور انشاء اللہ نہ کبھی پورا ہوگا۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد انگریزوں نے محسوس کیا کہ مسلمانوں کے پاس ''جہاد'' ایسا ہتھیار ہے جس کو ترک کروا کے وہ دنیا پر قابض ہو سکتے ہیں اس مقصد کے لئے مختلف لوگوں کو بلایا گیا جن میں سے مرزا غلام احمد قادیانی نے یہ ذمہ داری لی اور جھوٹی نبوت کا دعویٰ کر دیا اس بات کا ثبوت مرزا کے وہ بیانات ہیں جو اس نے جہاد کے خلاف دیئے اور انگریز حکومت کی تعریف میں راگ الاپے۔ رہا مسئلہ کہ وہ گستاخی پہ گستاخی کرتا گیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کا دماغی توازن درست نہیں تھا اور دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا بندہ ہو جس میں اتنی بیماریاں پائی جاتی ہوں جتنی مرزا میں پائی جاتی تھیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی کی یہ کارستانیاں لکھتے ہوئے اللہ پاک کے حضور دعا گو ہوں کہ کہیں کوئی غلطی ہو جائے تو اللہ پاک معاف فرمائے۔ یہاں میں مرزا غلام احمد قادیانی ملعون کے وہ قول لکھ رہا ہوں جو اس کے مرتد، ملعون، زندیق ہونے پر مہر ثبت کرتے ہیں اور ایک بات پیش نظر رہے کہ یہ سارے بیانات مرزا کی اپنی کتابوں سے ماخوذ ہیں کسی اور مذہب یا کسی خاص مسلک کے شخص کے بیان کردہ نہیں ہیں ان سے آپ بخوبی اندازہ کر لیں گے کہ اگر مرزا خود اتنا بڑا کذاب تھا تو ان کے پیشوا (قادیانی) ان سے کیا کم ہوں گے اور مرزا نے جو زبان مسلمانوں کے لئے استعمال کی سمجھداروں کے لئے یہی کافی ہے۔۔۔

﴿اللہ تعالیٰ کی توہین﴾

اللہ تعالیٰ کا تصور ہی لامحدود ہے سارے جہانوں کے خالق نے یہ جہاں بنا کر انسان کو اشرف المخلوقات کا مقام نوازہ اور ایک مختصر سی فانی زندگی کے لئے ایک طرز زندگی گزارنے کیلئے مختلف انبیاء پر اپنی کتابیں نازل فرمائیں اور آخر میں دین اسلام کی تکمیل آنحضرت محمد ﷺ پر قرآن پاک نازل فرما کر کی اور یہاں سلسلہ نبوت بھی اختتام کو پہنچا یوں تو اللہ تعالیٰ کو ہماری عبادات کی ضرورت نہیں اللہ پاک نے تو فقط یہ دیکھنے کے لئے عبادات کا حکم دیا کہ ہم اس زندگی جیسی نعمت کو کس طرح گزارتے ہیں لیکن مختلف ادوار میں کئی ایسے ملعون بھی پیدا ہوئے جنہوں نے اور تو اور اللہ پاک کی ذات میں گستاخی کر ڈالی ان میں ملعون اعظم مرزا غلام احمد قادیانی پیش پیش ہے جو اللہ پاک کی شان میں گستاخی کرنے سے باز نہ آیا بقول مرزا:۔

''کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں پھر بعد اس کے سوال ہوگا کہ کیوں نہیں بولتا؟ کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے؟ مگر کان مرض سے محفوظ ہیں''۔(ضمیمہ براہین احمدیہ، حصہ پنجم، ص:۱۴۴، روحانی خزائن، ج:۲، ص۳۱۲)

مرزا قادیانی ملعون نے اللہ تعالیٰ کو (نعوذ باللہ) چوروں کے ساتھ تشبیہہ دینے سے بھی گریز نہ کیا اور لکھا کہ

''وہ خدا جس کے قبضے میں ذرہ ذرہ ہے اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آوں گا'' (تجلیات الٰہیہ از غلام احمد قادیانی:۴، مندرجہ روحانی خزائن:۲۰:۳۹۶)

''سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔'' (دافع البلاء از

مرزا قادیانی ۱۱: مندرجہ روحانی خزائن :۱۸: ۲۳۱)

﴿عین خدا ہونے کا دعویٰ﴾

مرزا صاحب خواب پریشاں میں اپنے آپ کو رسول سے بھی آگے خدا کے منصب پر فائز کر لیتا ہے وہ عین خدا ہونے کا دعویٰ ان الفاظ میں کرتا ہے :۔

''میں (مرزا غلام احمد قادیانی) نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔'' (آئینہ کمالات اسلام از مرزا قادیانی :۵۶۴ مندرجہ روحانی خزائن ۵: ۵۶۴)

بعض قادیانی کہتے ہیں کہ یہ تو خواب کی بات ہے، تو عرض ہے کہ مان لیا کہ خواب کی بات یہاں تک ہے کہ ''میں خدا ہوں'' لیکن مرزا آگے لکھتا ہے کہ ''اور یقین کیا کہ وہی ہوں'' اس بات کا کیا جواب ہے۔۔۔۔۔۔

ایک جگہ مرزا صاحب خود کو 'کن فیکون' کے مقامِ الوہیت پر فائز کرتا ہوئے کہتا ہے :۔

''تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔''

(حقیقۃ الوحی از مرزا قادیانی :۸۵، مندرجہ روحانی خزائن ۱۳: ۱۰۳) (حالانکہ زندگی بھر مرزا کچھ بھی نہ کر سکا)

﴿اپنے وجود میں خدا کے حلول اور تخلیق کا دعویٰ﴾

''خدا تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب وحلم اور تلخی وشرینی اور حرکت وسکون سب اسی کا ہو گیا۔ اور اس حالت میں، میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور نئی زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب وتفریق کی۔ اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق

پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمانِ دنیا کو پیدا کیا۔ اور کہا انا زینا السماء الدنیا بمصابیح (ترجمہ) ''ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دی''۔ پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔ پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف ہوگئی اور میری زبان پر جاری ہوا اردت ان استخلف فخلقت آدم انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔ (ترجمہ) ''میں نے ارادہ کیا کہ خلیفہ بناوں پس میں نے آدم کو پیدا کیا بے شک ہم نے انسان کو اچھی صورۃ پر پیدا کیا۔'' (کتاب البریہ: ۸۶، ۸۷، مندرجہ روحانی خزائن ۱۳:۱۰۴:۱۰۵، از مرزا قادیانی)

﴿خدا قادیان میں نازل ہوگا﴾

مرزا غلام احمد قادیانی نے یہاں تک کہہ دیا کہ خدا قادیان میں نازل ہوگا اس کا قول اسی کی کتاب سے ملاحظہ فرمائیں۔

''ایک بار مجھے یہ الہام ہوا تھا کہ خدا قادیان میں نازل ہوگا اپنے وعدہ کے موافق۔'' (تذکرہ، مجموعہ الہامات ومکاشفات مرزا: ۴۵۲)

''ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا گویا آسمان سے خدا اترے گا۔'' (حقیقۃ الوحی از مرزا قادیانی: ۹۵، مندرجہ روحانی خزائن ۲۲:۹۸، ۹۹)

﴿مرزا کا اپنے خدا سے ایک پوشیدہ تعلق﴾

مرزا غلام احمد قادیانی کے دعووں سے اندازہ ہوتا ہے کہ مرزا کا خدا وہ خدا نہیں جو اس کائنات کا خالق ہے مرزے کا خدا کوئی اور ہی ہے کیونکہ جس دیدہ دلیری سے مرزا کے منہ میں جو آئی لکھ ڈالی حقیقی خدا کے حضور ایسی گستاخی۔۔۔ عقل دنگ رہ

جاتی ہے اور پھر قادیانیوں کی اندھی تقلید۔۔۔ یہ کہانی کچھ اور ہے۔۔۔ ذرہ یہ دعویٰ ملاحظہ فرمائیں:۔

''اور در حقیقت میرے اور میرے خدا کے درمیان ایسے باریک راز ہیں جن کو دنیا نہیں جانتی اور مجھے خدا سے ایک نہانی تعلق ہے جو قابل بیان نہیں۔'' (براہین احمدیہ از غلام احمد قادیانی، ۵:۶۴، روحانی خزائن، ۲۱:۸۱)

مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں طے ہے کہ وہ ایک پاگل انسان تھا اگر کسی کو کوئی ذرہ برابر بھی شک ہے تو وہ مرزا کی اس بات سے بخوبی اندازہ کر سکتا ہے کہ مرزا کی دماغی کیفیت کیا تھی۔

''مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے جو سب کے آخر براہین کے حصہ چہارم صفحہ ۵۵۸ میں درج ہے۔ مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔'' (کشتی نوح از مرزا قادیانی، ۴۷ مندرجہ روحانی خزائن ۱۹:۵۰)

﴿خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ﴾

عیسائی اور یہودیوں نے بھی اپنے انبیاء کو اللہ کی اولاد قرار دیا لیکن مرزا تیرے کیا ہی کہنے ایک الہام میں لکھتا ہے:

انت منی بمنزلته ولدی (ترجمہ) ''تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے۔'' (حقیقۃ الوحی از مرزا قادیانی ۸۶ مندرجہ روحانی خزائن ۲۲:۸۹)

ذیل میں مرزا کے متفرق الہامات ہیں جو اللہ پاک کی شان میں گستاخی کے زمرے میں آتے ہیں۔

''خدا اپنے عرش سے تیری تعریف کرتا ہے اور تیری طرف چلا آتا ہے۔''

(تذکرہ، مجموعہ الہامات :۸۱، ۴۹۹)

مرزا کو اللہ کی طرف سے الہام ہوا کہ اللہ پاک فرماتے ہیں

''میں نماز پڑھوں گا اور روزہ رکھوں گا اور افطار کروں گا جاگتا ہوں اور سوتا ہوں۔'' (البشریٰ، مجموعہ الہاماتِ مرزا ۲:۷۹)

بقول مرزا خدا غلطی بھی کرتا ہے

''میں اسباب کے ساتھ اچانک تیرے پاس آوں گا۔ خطا کروں گا اور بھلائی کروں گا۔ اپنے رسول کے ساتھ محیط ہوں۔'' (۱۔البشریٰ، مجموعہ الہاماتِ مرزا ۲:۷۹ ۲۔تذکرہ، مجموعہ الہامات مرزا ۴۷۵)

حضرت محمد ﷺ کی توہین

اللہ پاک کی شان میں گستاخیوں کے بعد اب مرزائیوں کی ان ہرزہ سرائیوں سے پردہ اٹھاتے ہیں جو آنحضرت ﷺ کی شان میں گستاخیاں کی گئیں۔ مرزائی ہمارے ان مسلمانوں کو یہ کہہ کر گمراہ کرتے ہیں کہ یہ لوگ (غلامان ختم نبوت) خواہ مخواہ ہمارے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور سیاست کر رہے ہیں حالانکہ ہم تو وہی کلمہ پڑتے ہیں جو مسلمانوں کا کلمہ ہے تو حاضر ہے مرزائیوں کا اصلی چہرہ ۔۔۔ یہ مرزا قادیانی نے خود کو ''محمد رسول اللہ'' قرار دیا مرزا لکھتا ہے

''پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے۔ اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔'' (ایک غلطی کا ازالہ از مرزا غلام احمد قادیانی ۳، مندرجہ روحانی خزائن، ۱۸:۷ ۲۰)

''نبی ﷺ سے دین کی مکمل اشاعت نہ ہوسکی۔ میں نے پوری کی ہے''

(معاذ اللہ) (حاشیہ گولڑویہ ص ۱۷۷، مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۷ ص ۲۶۳ مصنفہ مرزا قادیانی)

''خدا تعالیٰ نے آج سے ۲۶ برس پہلے میرا نام براہین احمدیہ میں محمد اور احمد رکھا ہے اور آنحضرت ﷺ کا بروز مجھے قرار دیا ہے۔'' (حقیقت الوحی ص ۶۷ مندرجہ روحانی خزائن ۲۲:۵۰۲، از مرزا قادیانی)

''اور ہمارے نزدیک تو کوئی دوسرا آیا ہی نہیں۔ نہ نیا نبی نہ پرانا بلکہ خود محمد رسول اللہ ﷺ ہی کی چادر دوسرے کو پہنائی گئی ہے اور وہ خود ہی آئے ہیں۔'' (ارشاد مرزا قادیانی، مندرجہ اخبار ''الحکم'' قادیان نمبر ۳۰، نومبر ۱۹۰۱)

''ہر ایک نبی کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کمالات عطا ہوئے تھے۔ کسی کو بہت، کسی کو کم مگر مسیح موعود کو تب نبوت ملی جب اس نے نبوت محمدیہ ﷺ کے تمام کمالات کو حاصل کر لیا اور اس قابل ہو گیا کہ ظلی نبی کہلائے۔ پس ظلی نبوت نے مسیح موعود کے قدم کو پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا اور اس قدر آگے بڑھایا کہ نبی کریم کے پہلو بہ پہلو لا کھڑا کیا۔'' (کلمۃ الفصل، از مرزا بشیر قادیانی، مندرجہ رسالہ ''ریویو آف ریلیجز'' قادیان، ص ۱۱۳، نمبر: ۴ جلد: ۱۴)

''الغرض مسیح موعود کی تحریروں سے یہ بات پختہ طور سے ثابت ہو رہی ہے کہ حضرت مسیح موعود یقیناً محمد تھے اور آپ کو چونکہ آنحضرت صلعم کا بروزی وجود عطا کیا گیا تھا اس لئے آپ عین محمد تھے اور آپ میں جمیع کمالاتِ محمدیہ کامل طور پر منعکس تھے۔ پس اس لئے آپ کے عین محمد ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں اور ایسا ہونا قدیم سے مقدر تھا کہ آنحضرت ﷺ کے بعد ایک بروز محمد جمیع کمالات محمدی کے ساتھ مبعوث ہوگا۔'' (اخبار الفضل، قادیان، ج: ۳، نمبر ۳۷، مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۱۵ء)

''اس (نبی اکرم ﷺ) کے لئے چاند کا خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے

لئے چاند اور سورج دونوں کا، اب کیا تو انکار کرے گا؟‘‘ (اعجاز احمدی از غلام احمد قادیانی: ۱۷۷، مندرجہ روحانی خزائن، ۱۹، ۱۸۳)

’’یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔‘‘ (میاں محمود احمد، خلیفہ قادیان ڈائری مندرجہ اخبار الفضل جلد ۱۰، نمبر ۵۰، ص ۵، مورخہ ۱۷، جولائی، ۱۹۲۲ء ۲۔ قول خلیفۃ المسیح۔ اخبار الفضل، ۱۷ جولائی ۱۹۲۲)

’’حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذہنی ارتقاء آنخضرت ﷺ سے زیادہ تھا۔ ۔ ۔ اس زمانہ میں تمدنی ترقی زیادہ ہوئی ہے اور یہ جزوی فضیلت ہے جو حضرت مسیح موعود کو آنخضرت ﷺ پر حاصل ہے، نبی کریم ﷺ کی ذہنی استعدادوں کا پورا ظہور بوجہ تمدن کے نقص کے نہ ہوا اور نہ قابلیت تھی۔ اب تمدن کی ترقی سے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ (بعثت ثانی) ان کا پورا ظہور ہوا ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ آپ کو موقع ملا اور ذہنی طاقتوں کی نشو ونما ہوگئی چنانچہ آجکل باریک اقسام گناہ کی نکل آئی ہیں اور کئی باریک نیکیاں بھی ظاہر ہو رہی ہیں۔ مقابلہ زیادہ سخت ہے، لوگ اعلیٰ تربیت کی وجہ سے اعتراض کرتے ہیں جن کا جواب بغیر ذہنی ترقی کے مشکل تھا۔ تلوار کے جہاد کے بجائے قلمی جہاد کا وقت ہے۔‘‘ (مضمون از ڈاکٹر شاہنواز خان، مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجز، قادیانی بابت ماہ مئی ۱۹۲۹)

’’ان الہامات کے کئی مقامات میں اس خاکسار پر خدا تعالیٰ کی طرف سے صلوٰۃ اور سلام ہے‘‘ (غلام احمد قادیانی، اربعین، ۲۱۲، روحانی خزائن، ۱۷: ۳۶۸)

﴿مرزا قادیانی کا وجود محمد رسول اللہ کے وجود میں﴾

’’اور خدا نے مجھ پر اس رسول کریم کا فیض نازل فرمایا اور اس کو کامل بنایا

اور اس نبی اکرم کے لطف اور جود کو میری طرف کھینچا یہاں تک کہ میرا وجود اس کا وجود ہو گیا پس وہ جو میری جماعت میں داخل ہوا درحقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا یہی معنی آخرین منھم کے لفظ کے بھی ہیں جیسا کہ سوچنے والوں پر پوشیدہ نہیں اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں دیکھا ہے اور نہیں پہچانا ہے۔'' (خطبہ الہامیہ از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن ۱۶: ۲۵۸، ۲۵۹)

حضور ﷺ کے مقابلے میں مرزا قادیانی کے معجزات

''مثلاً کوئی شریر النفس ان تین ہزار معجزات کا کبھی ذکر نہ کرے جو ہمارے نبی ﷺ سے ظہور میں آئے اور حدیبیہ کی پیش گوئی بار بار کرے کہ وہ وقت اندازہ کردہ پر پوری نہیں ہوئی۔'' (تحفہ گولڑویہ از غلام احمد قادیانی: ۶۷، مندرجہ روحانی خزائن، ۱۷: ۱۵۳)

''میری تائید میں اس (خدا) نے وہ نشان ظاہر فرمائے کہ۔۔۔اگر میں ان کو فرداً فرداً شمار کروں تو میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔'' (حقیقۃ الوحی از غلام احمد قادیانی ۶۷، روحانی خزائن، ۲۲: ۷۰)

''مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا، میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔'' (کشتی نوح از مرزا غلام احمد قادیانی: ۵۶ مندرجہ روحانی خزائن، ۱۹: ۶۱)

یہ تو تھی مرزا غلام احمد قادیانی کی آنحضرت ﷺ کی شان میں ہرزہ سرائی کی مختصر داستاں۔۔۔حالانکہ قادیانیوں کی کتب گستاخیوں سے بھری پڑی ہیں لیکن مقصد اصلیت بتانا ہے، میں تو اللہ پاک کے حضور دعا گو ہوں کہ اللہ پاک ہماری بخشش فرمائے، یہ گستاخیاں تحریر کرتے میرا ہاتھ کانپ رہا ہے نہ جانے کیسے ایک ادنیٰ سے

مسلمان کو یہ گوارہ ہے کہ وہ قادیانیوں سے رزق کی امید رکھے اور یہ خیال گردانے کہ اگر وہ قادیانیوں کو چھوڑ دے گا تو اس کو روزی کہاں سے ملے گی ۔۔۔او بدقسمت انسان روزی دینے والی صرف ذات باری تعالیٰ ہے،جس نے تجھے پیدا کیا وہی تیری ضرورتوں کو بھی پورا کرے گا۔

﴿انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین﴾

عقیدہ اسلام کے مطابق تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر ایمان ضروری ہے اور اس کے بغیر عقیدہ اسلام نامکمل ہے پھر ایک مسلمان یہ کیسے گوارہ کرے گا کہ مرزا قادیانی ان کی شان میں گستاخیاں کرے اور وہ قادیانیوں سے مل بیٹھنے کے جواز ڈھونڈے؟ مرزا کی انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں توہین ۔۔۔

''اور دنیا میں کوئی نبی نہیں گزرا جس کا نام مجھے نہیں دیا گیا سو جیسا کہ براھین احمدیہ میں خدا نے فرمایا ہے۔میں آدمؑ ہوں، میں ابراہیمؑ ہوں، میں اسحاقؑ ہوں، میں یعقوبؑ ہوں، میں اسمٰعیلؑ ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داوٗدؑ ہوں، میں عیسٰیؑ ابن مریم ہوں، میں محمد ﷺ ہوں یعنی بروزی طور پر جیسا کہ خدا نے اسی کتاب میں یہ سب نام مجھے دیئے اور میری نسبت جری اللہ فی حلل الانبیاء فرمایا یعنی خدا کا رسول پیرایوں میں۔سو ضرور ہے کہ ہر نبی کی شان مجھ میں پائی جاوے اور ہر ایک نبی کی ایک صف کا میرے ذریعہ سے ظہور ہو۔'' (غلام احمد قادیانی، حقیقۃ الوحی:۸۴،۸۵، روحانی خزائن ۲۲:۵۲۱)

مرزا قادیانی ایک جگہ لکھتا ہے کہ ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہے۔۔

''انبیاء اگرچہ بہت سے ہوئے ہیں

میں عرفان میں کسی سے کم نہیں ہوں
میں آدم ہوں اور احمد مختار بھی ہوں
میں تمام نیکیوں کے لباس میں ہوں
خدا نے ہر نبی کو جو جام دیا تھا
وہ تمام کے تمام جام مجھے دے دیئے ہیں
ہر نبی میری آمد سے زندہ ہو گیا
ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے
مجھے اپنی وحی پر مکمل یقین ہے (اور اس یقین میں کسی نبی سے کم تر نہیں ہوں)

جو جھوٹ کہے وہ لعین ہے۔'' (غلام احمد قادیانی، درثمین: ۲۸۷، ۲۸۸، نزول المسیح :۹۹۔۱۰۰، روحانی خزائن ۱۸: ۴۷۷۔۴۷۸)

مرزا بشیر احمد قادیانی اپنے باپ سے دو ہاتھ آگے نکلتے ہوئے لکھتا ہے۔

''پس اب کیا یہ پرلے درجے کی بے غیرتی نہیں کہ جہاں لانفرق بین احد من رسلہ میں داود اور سلیمان اور زکریا و یحییٰ علیھم السلام کو شامل کرتے ہیں، وہاں مسیح موعود جیسے عظیم الشان نبی کو چھوڑ دیا جاوے۔'' (مرزا بشیر احمد قادیانی، کلمۃ الفصل مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجز، ج ۱۴ ص ۱۷ انمبر ۳)

پنجابی شاعر لکھتا ہے 'وڈا تے وڈا اے بھلا نکے دیاں کیا باتاں' کے مصداق مرزا کے بیٹا مرزا کی سیرت تحریر کرتے کیا کمال واقعات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہے مرزا محمود کے قلم سے۔۔۔۔

''اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کو جو بلحاظ مدارج کئی نبیوں سے افضل ہیں اور

صرف محمد کے نائب ہو کر ایسے مقام پر پہنچے کہ نبیوں کو بھی اس مقام کا رشک ہے۔"

(خطبہ مرزا محمود احمد خلیفہ قادیان، مندرجہ اخبار "الفضل" قادیان)

﴿حضرت موسیٰؑ کی توہین﴾

حضرت موسیٰؑ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے مرزا لکھتا ہے

"اور پھر اسی براہین احمدیہ میں میرا نام موسیٰ رکھ کر فرمایا: ولما تجلی ربه للجبل جعله دکا و خر موسیٰ صعقا۔" (غلام احمد قادیانی، حقیقۃ الوحی: ۸۴، روحانی خزائن ۲۲:۵۲)

﴿حضرت عیسیٰؑ کی توہین﴾

مرزا غلام احمد قادیانی کی باتوں میں جتنا تضاد پایا جاتا ہے شاید ہی دنیا میں کوئی ایسا شخص ہو جو ایک کتاب میں ایک بات کی تائید تو اگلی کتاب میں تردید اور بالخصوص جب بات دین اسلام کی ہو تو غلام احمد قادیانی اپنی کتاب انجام آتھم میں لکھتا ہے:۔

"جو شخص شریعت محمدی میں ذرہ بھر بھی کمی بیشی کرے یا کسی اجماعی عقیدہ کا انکار کرے اس پر خدا، فرشتوں، اور تمام انسانوں کی لعنت ہو" (غلام احمد قادیانی، انجام آتھم: ۱۴۴، مندرجہ روحانی خزائن، ۱۱:۱۴۴)

اور پھر معجزات عیسوی کی حقیقت یوں لکھتا ہے:۔

"عیسائیوں نے بہت سے آپ کے معجزات لکھے ہیں مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا اور اس دن سے کہ آپ نے معجزہ مانگنے والوں کو گندی گالیاں دیں اور ان کو حرام کار اور حرام کی اولاد ٹھہرایا، اسی روز سے شریفوں نے آپ

سے کنارہ کیا'' (غلام احمد قادیانی، انجام آتھم:۶،مندرجہ روحانی خزائن،۱۱:۲۹۰)

''میں سچ کہتا ہوں کہ مسیح کے ہاتھ سے زندہ ہونے والے مر گئے مگر جو شخص میرے ہاتھ سے جام پئے گا جو مجھے دیا گیا ہے وہ ہرگز نہیں مرے گا۔'' (غلام احمد قادیانی ،ازالہ اوہام:۲)

''حضرت مسیح کی سخت زبانی تمام نبیوں سے بڑھی ہوئی ہے'' (نعوذ باللہ)
(ازالہ کلاں' ص ۷' جلد ا' مصنفہ مرزا قادیانی)

''یسوع درحقیقت بوجہ بیماری مرگی کے دیوانہ ہو گیا تھا'' (نعوذ باللہ) (حاشیہ نجن' ص ۱۷۱' مصنفہ مرزا قادیانی)

''مسیح کا چال چلن کیا تھا ایک کھاو پیو شرابی نہ زاہد نہ عابد۔ نہ حق کا پرستار۔ متکبر' خودبین۔ خدائی کا دعویٰ کرنے والا۔'' (نعوذ باللہ) (مکتوبات احمدیہ ص ۲۳، ۲۴' جلد ۳)

مرزا قادیانی حضرت عیسیٰ پر چوری کا الزام لگانے سے بھی نہیں ہچکچاتے :۔

''نہایت شرم کی بات یہ ہے کہ آپ نے پہاڑی تعلیم کو جو انجیل کا مغز کہلاتی ہے یہودیوں کی کتاب طالمود سے چرا کر لکھا ہے اور پھر ایسا ظاہر کیا ہے کہ گویا یہ میری تعلیم ہے'' (غلام احمد قادیانی، انجام آتھم:۶،مندرجہ روحانی خزائن،۱۱:۲۹۰)

اس کے علاوہ مرزا غلام احمد قادیانی نے حضرت عیسیٰؑ پر جھوٹ بولنے، شراب خوری اور کنجریوں کی صحبت کے الزام لگائے اور حضرت عیسیٰؑ کی تین دادیاں اور نانیاں بھی مرزا کی ہرزا سرائی سے نہ بچ سکیں اور زنا کار جیسے گھٹیا الزام لگائے۔

اس کے علاوہ مرزا نے حضرت عیسیٰؑ پر فضیلت کا دعویٰ کیا۔

''خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا جو اس سے پہلے مسیح سے اپنی شان میں بہت بڑھ کر ہے۔ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے

کہ اگر مسیح ابن مریم میرے زمانہ میں ہوتا تو وہ کام، جو میں کرسکتا ہوں، وہ ہرگز نہ کر سکتا اور وہ نشان جو مجھ سے ظاہر ہو رہے ہیں، وہ ہرگز نہ دکھلا سکتا۔'' (غلام احمد قادیانی، حقیقت الوحی: ۱۴۸)

﴿سیدہ مریمؑ کی کردار کشی﴾

مرزا نے حضرت مریمؑ کی شان میں بھی گستاخی کی:۔

''اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکا پھر بزرگان قوم کے نہایت اصرار سے بوجہ حمل کے نکاح کرلیا، کہ لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ برخلاف تعلیم توریت عین حمل میں کیونکر نکاح کیا گیا اور بتول ہونے کے عہد کو کیوں ناحق توڑا گیا اور تعدد ازواج کی کیوں بنیاد ڈالی گئی۔یعنی باوجود یوسف نجار کی پہلی بیوی کے ہونے کے پھر مریم کیوں راضی ہوئی کہ یوسف نجار کے نکاح میں آئے مگر میں کہتا ہوں کہ یہ سب مجبوریاں تھیں جو پیش آ گئیں۔اس صورت میں وہ لوگ قابلِ رحم تھے نہ قابلِ اعتراض۔'' (کشتی نوح از غلام احمد قادیانی ۲۰ مندرجہ روحانی خزائن ۱۹، ۱۸:)

﴿حضرت آدمؑ کی توہین﴾

مرزا قادیانی نے ابوالانبیاء حضرت آدمؑ کی شان میں گستاخی سے گریز نہ کیا:۔

''اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کر کے انہیں ذی روح انس وجن پر سردار، حاکم اور امیر بنایا جیسا کہ آیت اسجدوا لادم سے معلوم ہوتا ہے پھر شیطان نے انہیں بہکایا اور جنتوں سے نکلوا دیا اور حکومت اس اژدھے کی طرف لوٹائی گئی۔اس جنگ وجدال میں آدم کو ذلت ورسوائی نصیب ہوئی اور جنگ کبھی اس رخ اور کبھی اس رخ ہوتی ہے

اور رحمٰن کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے نیک انجام ہے۔ اس لئے اللہ نے مسیح موعود کو پیدا کیا تا کہ آخر زمانہ میں شیطان کو شکست دے۔'' (غلام احمد قادیانی، خطبہ الہامیہ، مندرجہ روحانی خزائن، ۱۶:۳۱۲)

﴿حضرت نوحؑ کی توہین﴾

مرزا غلام احمد قادیانی نے حضرت نوحؑ کی شان میں بھی گستاخی کرتے ہوئے لکھا:۔

''اور خدا تعالیٰ میرے لئے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے مگر میں ان لوگوں کو کس سے مثال دوں۔ وہ اس خیرہ طبع انسان کی طرح ہیں جو روز روشن کو دیکھ کر پھر بھی اس بات پر ضد کرتا ہے کہ رات ہے، دن نہیں۔'' (غلام احمد قادیانی، تتمہ حقیقت الوحی: ۱۳۷، مندرجہ روحانی خزائن، ۲۲:۵۷۵)

﴿حضرت یوسفؑ کی توہین﴾

''پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا غلام احمد قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا اور اس امت کے یوسف (مرزا غلام احمد قادیانی) کی بریت کے لئے پچیس برس پہلے ہی خدا نے آپ گواہی دے دی اور بھی نشان دکھلائے مگر یوسف بن یعقوب اپنی بریت کے لئے انسانی گواہی کا محتاج ہوا۔'' (براہین احمدیہ از مرزا غلام احمد قادیانی، ۵:۷۶، ۸۲، مندرجہ روحانی خزائن، ۲۱:۹۹)

﴿حضرت ابراہیم علیہ السلام کی توہین﴾

مرزا غلام احمد قادیانی اپنے سفرِ جہنم کے رستے پر چلتا رہا اور شرک پہ شرک

کرتا رہا حتیٰ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے گستاخی کرتا ہے کہ

''اور یہ جو فرمانا کہ واتخذ وا من مقام ابراہیم مصلی یہ قرآن شریف کی آیت ہے اور اس مقام میں اس کے یہ معنی ہیں کہ یہ ابراہیم جو بھیجا گیا ہے تم اپنی عبادتوں اور عقیدوں کو اس کی طرز پر بجالاؤ اور ہر ایک امر میں اس کے نمونہ پر اپنے تئیں بناؤ اور جیسا کہ آیت ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد میں یہ اشارہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کا آخر زمانہ میں ایک مظہر ظاہر ہوگا گویا وہ اس کا ایک ہاتھ ہوگا جس کا نام آسمان پر احمد ہوگا اور وہ حضرت مسیح کے رنگ میں جمالی طور پر دین کو پھیلائے گا۔ایسا ہی یہ آیت واتخذ وا من مقام ابراھیم مصلی اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ جب امت محمدیہ میں بہت فرقے ہو جائیں گے تب آخر زمانہ میں ایک ابراہیم پیدا ہوگا اور ان سب فرقوں میں وہ فرقہ نجات پائے گا جو اس ابراہیم کا پیرو ہوگا۔'' (غلام احمد قادیانی، اربعین ،۳: ۳۸، ۶۹، مندرجہ روحانی خزائن ، ۱۷: ۱۲۱، ۴۲۰)

﴿قرآن مجید کی توہین﴾

مرزا غلام احمد قادیانی نے متعدد بار ایسی عبارات تحریر کیں جس سے وہ قرآن کی توہین کا مرتکب ہوا اس کی چند ایک تحریریں

''قرآن شریف خدا اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔'' (تذکرہ مجموعہ الہامات مرزا ۶۳۵)

''ہم کہتے ہیں کہ قرآن کہاں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی کیا ضرورت تھی۔مشکل تو یہی ہے کہ قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے اسی لئے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہ (مرزا قادیانی) کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کر کے آپ پر قرآن شریف اتارا جائے۔'' (مرزا بشیر احمد قادیانی،کلمۃ الفصل:۱۷۳)

ایک اور الہام میں مرزا صاحب نے کہا کہ

''انا انزلناہ قریبا من القادیان'' یعنی قرآن قادیان کے نزدیک نازل ہوا (تذکرہ مجموعہ الہامات مرزا ۷۶، مندرجہ روحانی خزائن ۳: ۱۴۰)

''میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابوں پر اور جس طرح میں قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں، اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے، خدا کا کلام یقین کرتا ہوں۔'' (غلام احمد قادیانی، حقیقۃ الوحی: ۲۲۰، مندرجہ روحانی خزائن، ۲۲: ۲۲۰)

مرزا غلام احمد قادیانی نے کشفی طور پر قادیان کا نام قرآن میں دیکھا وہ اپنی کتاب ازلہ اوہام میں لکھتا ہے کہ ''تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں کیا گیا ہے مکہ اور مدینہ اور قادیان۔'' (ازالہ اوہام از مرزا قادیانی، حاشیہ، ۱: ۷۷، مندرجہ روحانی خزائن ۳: ۱۴۰)

﴿احادیث مبارکہ کی توہین﴾

مرزا غلام احمد قادیانی نے احادیث مبارکہ کی بھی توہین کی۔

''میرے اس دعویٰ کی حدیث بنیاد نہیں قرآن اور وحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی۔ ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔'' (اعجازِ احمدی از مرزا قادیانی ۳۰، مندرجہ روحانی خزائن ۱۹: ۱۴۰)

''اور جو شخص حکم ہو کر آیا ہے، اس کو اختیار ہے کہ حدیثوں کے ذخیرہ میں سے جس انبار کو چاہے خدا سے علم پا کر قبول کرے اور جس ڈھیر کو چاہے خدا سے علم

پاک کررد کردے۔‘‘ (غلام احمد قادیانی، تحفہ گولڑویہ: ۱۰، مندرجہ روحانی خزائن، ۱۷:۵۱)

﴿صحابہ کرامؓ کی توہین﴾

مرزا غلام احمد قادیانی کی گستاخیوں کی داستانیں تحریر کرنے بیٹھیں تو ممکن ہے ایک ضیغم کتاب بن جائے ناقل عمر بھر جہنم کی آگ خریدنے میں مصروف رہا اور اس کے ماننے والے حقیقت کی عینک لگا کے دیکھنے کے بجائے دنیاوی سج دھج، کاروبار اور امور سیاست کی خاطر اپنی آخرت خراب کرتے پھرتے ہیں اور جب کوئی ان سے اصلاح کی بات کرے تو اسے سیاست اور سازش کہہ کے نظر انداز کر دیتے ہیں ایسے گھاٹا پانے والوں کو میری دعوت ہے کہ اپنی مصروفیات میں سے چند لمحے نکال کر مرزا غلام احمد قادیانی کے ان بیانات پر غور کریں، اگر تعلیم کی نعمت سے محروم ہیں تو گرد و پیش کے کسی معلم سے راہنمائی لیں اور ان کے ماننے والوں سے ان سوالات کا جواب طلب کریں یقیناً وہ کوئی اوٹ پٹانگ بات ہی کریں گے تو آپ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اللہ اور اللہ کے نبی ﷺ سے محبت کا ثبوت دیتے ہوئے قادیانیت نوازی کی راہ ترک کر کے مکمل طور پر دین اسلام کی پیروی کریں یہی راہِ نجات ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

مرزا کے کفریہ بیانات کا سلسلہ ابھی ختم نہیں ہوا وہ صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

’’جو شخص میری جماعت میں داخل ہوا در اصل سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا۔‘‘ (خطبہ الہامیہ از مرزا قادیانی: ۲۵۸، طبع ربوہ)

’’پس ان دونوں گروہوں میں تفریق کرنی ایک کو دوسرے سے مجموعی رنگ

میں افضل قرار دینا ٹھیک نہیں ۔ یہ دونوں فرقے درحقیقت ایک ہی جماعت میں ہیں ۔صرف زامانہ کا فرق ہے ۔وہ بعث اولیٰ کے تربیت یافتہ ہیں ، یہ بعثت ثانی کے۔''
(اخبار الفضل قادیان، ج:۵،نمبر:۹۲،ص:۵،مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۱۸ء)

مرزا قادیانی سیدنا حضرت ابوبکر صدیق اورسیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہا کی توہین کرتے ہوئے لکھتا ہے

''میں وہی مہدی ہوں جس کی نسبت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ حضرت ابوبکر کے درجہ پر ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ابوبکر کیا وہ تو بعض انبیاء سے بہتر ہے۔'' (معیار الاخبار ،اشتہار مرزا غلام احمد قادیانی،مندرجہ تبلیغ رسالت ، ۹:۳۰،مجموعہ اشتہارات،۳:۲۷۸)

''میرے ایک محبّ تھے جو اس وقت مولوی فاضل بھی ہیں اور اہل بیت مسیح موعود کے خاص رکن رکین ہیں ۔انہوں نے مجھے ایک دفعہ فرمایا کہ سچ تو یہ ہے کہ رسول اللہ کی بھی اتنی پیشین گوئیاں نہیں جتنی مسیح موعود کی ہیں ۔ پھر انہوں نے ایک اور بھی ایسا ہی دکھ دینے والا فقرہ بولا کہ ابوبکر و عمر کیا تھے وہ تو حضرت غلام احمد (قادیانی) کی جوتیوں کے تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہ تھے۔'' (ماھنامہ المھدی، بابت جنوری ، فروری،۱۹۱۵،۲/۳ص ۵۷ مئولفہ حکیم محمد حسین قادیانی)

(ایک شرابی بندے سے اور کیا توقع کی جاسکتی ہے شرابی کے منہ میں جو آتی ہے وہ کہہ دیتا ہے مرزا غلام احمد قادیانی اور شراب کا قصہ آگے نقل ہے)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہا کی توہین میں مرزا غلام احمد قادیانی یوں ہرزا سرائی کرتا ہے:۔

''بعض کم تدبر کرنے والے صحابی جن کی درایت اچھی نہیں تھی (جیسے ابو

ہریرہ) وہ اپنی غلط فہمی سے عیسیٰ موعود کی پیش گوئی پر نظر ڈال کر یہ خیال کرتے تھے کہ حضرت عیسیٰ ہی آ جائیں گے جیسا کہ ابتدا میں ابو ہریرہ کو بھی یہ دھوکہ لگا ہوا تھا اور اکثر باتوں میں ابو ہریرہ بوجہ اپنی سادگی اور کمی درایت کے ایسے دھوکوں میں پڑ جایا کرتا تھا۔'' (غلام احمد قادیانی، حقیقۃ الوحی: ۳۴، مندرجہ روحانی خزائن ۲۲:۳۶)

''جیسا کہ ابو ہریرہ جو غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا۔'' (اعجازِ احمدی از مرزا قادیانی ۱۸، مندرجہ روحانی خزائن ۱۸:۱۲۸)

''جو شخص قرآن شریف پر ایمان لاتا ہے اس کو چاہیے کہ ابو ہریرہ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے۔'' (ضمیمہ براہین احمدیہ ۵:۴۱۰ مندرجہ روحانی خزائن ۴۲۲:۳)

اس کے علاوہ کئی صحابہ کی توہین کی گئی جن کی مختصر تفصیل حاضر ہے

''حق بات یہ ہے کہ ابن مسعودؓ ایک معمولی انسان تھا نبی اور رسول تو نہیں تھا اس نے جوش میں اگر غلطی کھائی تو کیا اس کی بات کو اِن ھُوَ اِلّا وَحیٌ یُوحٰی میں داخل کیا جائے۔'' (ضمیمہ براہین احمدیہ ۵:۴۱۰ مندرجہ روحانی خزائن ۲۱:۴۱۰)

بدری صحابہؓ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے مرزا بشیر احمد قادیانی نے اپنے باپ مرزا غلام احمد اور اس کے ملعونوں کی فوج کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:۔

''میاں امام الدین سکھیوانی نے بذریعہ تحریر مجھ سے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تین سو تیرہ اصحاب کی فہرست تیار کی۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ یہ فہرست حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۹۶۔۱۸۹۷ء میں تیار کی تھی اور اسے ضمیمہ انجام آتھم میں درج کیا تھا۔ احادیث سے پتہ لگتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے بھی ایک دفعہ اسی طرح اپنے اصحاب کی ایک فہرست تیار کروائی تھی۔ نیز خاکسار عرض کرتا

ہے کہ تین سو تیرہ کا عدد اصحاب بدر کی نسبت سے چنا گیا تھا۔'' (مرزا بشیر احمد، سیرت المہدی، ۳: ۱۲۸)

مرزا غلام احمد قادیانی خود لکھتا ہے

''اور پھر فرمایا کہ خدا اس مہدی کی تصدیق کرے گا۔ اور دور دور سے اس کے دوست جمع کرے گا جن کا شمار اہل بدر کے شمار سے برابر ہوگا یعنی تین سو تیرہ ہوں گے اور ان کے نام بقید مسکن و خصلت چھپی ہوئی کتاب میں درج ہوں گے۔

اب ظاہر ہے کہ کسی شخص کو پہلے اس سے یہ اتفاق نہیں ہوا کہ وہ مہدی موعود ہونے کا دعویٰ کرے اور اس کے پاس چھپی کتاب ہو جس میں اس کے دوستوں کے نام ہوں لیکن میں پہلے اس سے بھی آئینہ کمالات اسلام میں تین سو تیرہ نام درج کر چکا ہوں اور اب دوبارہ اتمام حجت کیلئے تین سو تیرہ نام ذیل میں درج کرتا کرتا ہوں۔'' (غلام احمد قادیانی، ضمیمہ انجام آتھم: ۴۱۔۴۵، مندرجہ روحانی خزائن، ۱۱: ۳۲۵۔۳۲۸)

اور مرزا نے صحابہ کرام کو نادان کہا بقول مرزا

''بعض نادان صحابی جن کو درایت سے کچھ حصہ نہ تھا۔'' (ضمیمہ براہین احمدیہ ۵: ۲۸۵ مندرجہ روحانی خزائن ۲۱: ۲۸۵)

﴿سیدنا علی المرتضیٰؓ کی توہین﴾

ان سطور کو پڑھ کر حضرت علیؓ کا کوئی بھی ماننے والا مرزائیوں کو منہ لگانا بھی گوارہ نہیں کرے گا کیونکہ مسلمان مذہب اسلام کی طرف میلی آنکھ دیکھنے والوں پر لعنت بھیجتے ہیں اور میں یہاں بحیثیت ادنیٰ غلام مصطفیٰ ﷺ قوم اعوان سے خصوصاً اپیل کرتا ہوں اگر کوئی مرزائی، جد اعوان حضرت علیؓ کی بات کرے اور پھر کوئی اعوان مرزائیوں کی محافل میں جائے تو مجھے اس اعوان کے اصل النسل ہونے میں

شک ہے۔ کیونکہ اعوان حضرت غازی عباسؓ ابن حضرت علیؑ شیرِ خدا کی اولاد میں سے ہیں اور حضرت عباسؓ دین اسلام سے وفا کی علامت ہیں جبکہ قادیانی دین اسلام کے دشمن اور انگریزوں کے ایجنٹ اور کوئی اعوان' دین اسلام سے غداری کرے تو وہ علوی نہیں ہوسکتا۔۔۔

مرزا غلام احمد قادیانی نے حضرت علیؑ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے کہا

''پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو۔اب نئی خلافت لو۔ایک زندہ علی تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کی تلاش کرتے ہو۔'' (ملفوضات احمدیہ، غلام احمد قادیانی،۱:۱۳۱)

﴿سیدہ کائنات حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کی توہین﴾

مرزا غلام احمد قادیانی کی یہ بکواس لکھنے کی ہمت بھی نہیں خدا کی قسم ہاتھ رک رک جاتے ہیں اور عقل سوچنے سے قاصر ہے کہ مرزا ملعون کو اسلام سے ایسی کیا دشمنی تھی کہ وہ یہ حدیں بھی پھلانگ گیا۔۔۔لکھ اس لئے رہا ہوں کہ شاید مرزائی نوازوں کی آنکھوں پہ لگی پٹی یہ پڑھ کر اتر جائے اور وہ راہ راست پر آجائیں اور اسے تحریک ختم نبوت کی سیاست کے بجائے حقیقت سمجھ لیں مرزا کی گستاخی

''حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں'' (استغفر اللہ) (ایک غلطی کا ازالہ از مرزا غلام احمد قادیانی، حاشیہ:۹، روحانی خزائن، ۱۸:۱۳)

اس گستاخی کو پڑھ کے اگر کوئی عالم ان سے ملنے جلنے کا فتویٰ دیتا ہے تو سمجھ سے بالاتر ہے اور اس مسلک کو اپنی تعلیمات پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔

﴿حضرت امام حسینؓ کی توہین﴾

ان لوگوں کے لئے یہ بات خاصی اہم ہے جو سمجھتے ہیں کہ مرزائیوں سے جدا ہو کے ہمارے بچے فاقوں سے مرجائیں گے تو عرض ہے کہ جس حسینؓ نے کربلا کے میدان میں سب کچھ لٹا کے دین اسلام بچایا مرزا قادیانی نے اس حسینؓ کی شان میں گستاخی کی تو تو ان سے (مرزائیوں) کس خیر کی توقع لئے پھرتا ہے خدارا اپنا ایمان تو بچالے۔نواسہ رسول اللہﷺ کی شان میں مرزا غلام احمد قادیانی کی ہرزہ سرائی پیش ہے:۔

''اورانہوں نے کہا کہ اس شخص نے (یعنی مرزا نے) امام حسین اور حسن سے اپنے تئیں اچھا سمجھا۔میں کہتا ہوں کہ ہاں (بے شک) اور میرا خدا عنقریب ظاہر کر دے گا۔'' (اعجازِ احمدی از مرزا قادیانی ۵۲، مندرجہ روحانی خزائن ۱۹:۱۶۴)

''امام حسینؓ پر فضیلت کے بارے میں کہ ان پر میری فضیلت سن کر یوں ہی غصہ میں آجاتے ہیں۔قرآن کریم نے کہاں امام حسینؓ کا نام لیا ہے۔زید کا ہی نام لیا ہے۔اگر ایسی ہی بات تھی تو چاہیے تھا کہ امام حسینؓ کا نام بھی لے دیا جاتا اور پھر ’ما کان حمد ابا احد من رجالکم ‘ کہہ کر اور بھی ابوت کا خاتمہ کر دیا۔اگر الاحسین اس آیت کے ساتھ کہہ دیا جاتا تو شیعہ کا ہاتھ کہیں تو پڑ جاتا۔'' (ملفوضات احمدیہ، مرتبہ محمد منظور الٰہی قادیانی،۴:۱۹۱،۱۹۲)

''کیا یہ سچ نہیں ہے کہ قرآن واحادیث اور تمام نبیوں کی شہادت سے مسیح موعود حسین سے افضل ہے اور جامع کمالات کا متفرقہ ہے پھر اگر در حقیقت میں وہی مسیح موعود ہوں تو خود سوچ لو کہ حسین کے مُقابل مجھے کیا درجہ دینا چاہیے اور اگر میں وہ نہیں ہوں تو خدا نے صد ہا نشان کیوں دکھلائے اور کیوں وہ ہردم میری تائید میں ہے'' (نزول المسیح از غلام احمد قادیانی: ۴۵۔۵۰، مندرجہ روحانی خزائن، ۱۸:۴۲۳۔۴۲۸)

''اور میں خدا کا کشتہ ہوں لیکن تمھارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے'' (روحانی خزائن از مرزا غلام احمد قادیانی ۱۹:۱۹۳)

''مجھ میں اور تمھارے حسین میں بہت فرق ہے کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔'' (روحانی خزائن از مرزا غلام احمد قادیانی ۱۹:۱۸۱)

''اور بخدا اسے (یعنی حضرت امام حسینؓ کو) مجھ سے کچھ زیارت نہیں اور میرے پاس خدا کی گواہیاں ہیں۔ پس تم دیکھ لو۔'' (روحانی خزائن از مرزا غلام احمد قادیانی ۱۹:۱۹۳)

''اے قوم شیعہ اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمھارا منجی ہے کیونکہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک (مرزا صاحب) ہے کہ اس حسین سے بڑھ کر ہے۔'' (دافع البلاء از مرزا غلام احمد قادیان ۱۳ روحانی خزائن، ۱۸:۲۳۳)

مرزا غلام احمد قادیانی نے نزول المسیح میں اپنے شعر کی یوں وضاحت کی ہے۔

''کہ میرے گریبان میں سو حسین ہیں۔ لوگ اس کے معنی یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے فرمایا میں سو حسین کے برابر ہوں لیکن میں کہتا ہوں کہ اس سے بڑھ کر اس کا یہ مفہوم ہے کہ سو حسین کی قربانی کے برابر میری ہر گھڑی کی قربانی ہے۔'' (نزول المسیح از مرزا قادیانی ۹۹ روحانی خزائن ۱۸:۴۷۷)

مزید پڑھیے

''یہ تو ادنیٰ سوال ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ (مرزا قادیانی) امام حسینؓ کے برابر تھے یا ادنیٰ، حضرت امام حسینؓ ولی تھے مگر ان کو وہ غم اور صدمہ کس طرح پہنچ سکتا تھا جو اسلام کو مٹتا دیکھ کر حضرت مسیح موعود کو ہوا۔'' (خطبہ مرزا محمود احمد قادیانی، مندرجہ اخبار الفضل ج:۱۳، ص ۷، نمبر:۸۰، مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۱۶ء)

''تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا اور تمہارا ورد صرف حسین ہے۔ کیا تو انکار کرتا ہے۔ پس یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے۔ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ کا ڈھیر ہے''۔ (اعجازِ احمدی از مرزا قادیانی ۸۲، مندرجہ روحانی خزائن ۱۹:۱۹۴)

یہ ہے مرزا غلام احمد قادیانی جس کی تقلید میں لوگ دلیلیں دیتے نہیں تھکتے یہ تحریریں کسی مسلمان محقق کی نہیں بلکہ مرزا غلام احمد قادیانی کی اپنی اور اپنے چیلوں کی کاوشیں ہیں۔ اور اس حسین کے خلاف ہیں جو آنحضرت ﷺ کے کندھوں پر چڑھے تو نبی پاک ﷺ سجدے طویل کر دیں اور ایک مراق زدہ شخص کی یہ جرأت کہ حضرت امام حسین کی شان میں گستاخی کرے، چاہیے تو یہ تھا کہ اس فتنے کو اسی وقت کچل دیا جاتا، اگر انگریز کی سرپرستی میں یہ گستاخ بچ بھی نکلے تو اسلامی جمہوریہ پاکستان کی عوام اور حکومت ان کو اسلام کی صفوں سے نکال چکے ہیں اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان گستاخوں کی محفلوں سے دور رہیں ان سے بغلگیر ہونے کو اعزاز نہ سمجھیں۔

افسوس ہے ان قادیانیت نوازوں پر جو اس اخلاق سے گرے ہوئے شخص کی تقلید کرنے والوں کی محافل میں جا کر بیٹھتے ہیں حالانکہ ہم دنیا کی وہ خوش قسمت ترین امت ہیں جنہیں دین اسلام کی سعادت نصیب ہوئی اور ہمارے نبی وہ ہیں جن کی عظمت و رفعت اور اسوہ حسنہ کا اعتراف مسلمان تو کیا غیر مسلم بھی کرتے ہیں اور آج تک حضرت محمد ﷺ کے اعمال پر کوئی اعتراض نہ کر سکا اور مرزا ہے کہ کوئی نیکی تو نظر آنا درکنار گناہوں کی دلدل میں دھنستا نظر آتا ہے۔

﴿پنج تن پاک کی توہین﴾

مرزا غلام احمد قادیانی اپنی اولاد کو پنج تن پاک سے تشبیہہ دیتا ہے۔

میری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے
یہ پانچوں جو کہ نسل سیدہ ہے
یہی ہیں پنج تن جس پر بنا ہے (درثمن از مرزا قادیانی، اردو ص ۴۵)

﴿امہات المومنین کی توہین﴾

ام المومنین صرف حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہرات کے ساتھ خاص ہے مرزا نے یہاں بھی ٹانگ اڑائی:۔

''ام المومنین'' کا لفظ جو مسیح موعود کی بیوی کی نسبت استعمال کیا جاتا ہے اس پر بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں حضرت اقدس (مرزا) نے سن کر فرمایا ''اعتراض کرنے والے بہت ہی کم غور کرتے ہیں اور اس قسم کے اعتراض صاف بتاتے ہیں کہ وہ محض کینہ اور حسد کی بنا پر کیئے جاتے ہیں ورنہ نبیوں یا ان کے اظلال کی بیویاں اگر امہات المومنین نہیں ہوتیں تو کیا ہوتی ہیں'' (ملفوضات احمدیہ جلد اول)

﴿اولیاے کرام کی توہین﴾

مرزا غلام احمد قادیانی نے اولیا کرام کی شان میں جو گستاخیاں کیں ان کی تفصیل یہ ہے:۔

''اسلام میں اگرچہ ہزارہا ولی اور اہل اللہ گزرے ہیں مگر ان میں کوئی موعود نہ تھا لیکن وہ جو مسیح کے نام پر آنے والا تھا وہ موعود تھا (یعنی خود مرزا)۔'' (تذکرۃ الشہادتیں از مرزا، ۲۹، روحانی خزائن ۲۰:۳۱)

''اور یہ بات ایک ثابت شدہ امر ہے کہ جس قدر خدا تعالی نے مجھ سے

مکالمہ اور مخاطبہ کیا ہے اور جس قدر امور غیبیہ مجھ پر ظاہر فرمائے ہیں تیرہ سو برس ہجری میں کسی شخص کو آج تک بجز میرے یہ نعمت عطا نہیں کی گئی اور اگر کوئی منکر ہو تو بار ثبوت اس کی گردن پر ہے غرض اس حصہ کثیر وحی الہٰی اور امور غیبیہ میں اس امت میں سے میں ہی ایک فرد مخصوص ہوں اور جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء اور ابدال اور اقطاب اس امت میں سے گزر چکے ہیں ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا پس اسی وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں'' (غلام احمد قادیانی، حقیقۃ الوحی: ۳۹۱، مندرجہ روحانی خزائن، ۲۲: ۴۰۶)

مرزا قادیانی کو ہر کام میں خاتم بننا بہت پسند تھا ملعون نے خاتم الانبیاء ہونے کے دعویٰ کے بعد خاتم الاولیاء ہونے کا بھی دعویٰ کیا۔

''میں ولایت کے سلسلے کو ختم کرنے والا ہوں جیسا کہ ہمارے سید آنحضرت ﷺ نبوت کے سلسلے کو ختم کرنے والے تھے اور وہ خاتم الانبیاء ہیں اور میں خاتم الاولیاء ہوں میرے بعد کوئی ولی نہیں مگر وہ جو مجھ سے ہوگا اور میرے عہد پر ہوگا۔''
(خطبہ الہامیہ از مرزا قادیانی: ۳۵ روحانی خزائن ۱۶: ۶۹۔۷۰)

﴿سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ (گیارھویں شریف والے پیر) کی شان میں گستاخی﴾

کئی سال پہلے ڈوبی کشتی اور لوگوں کو زندہ نکالنے والے سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ (گیارھویں شریف والے پیر) پر یقین رکھنے والا مرزا غلام احمد قادیانی گستاخی کئے بغیر نہ رہ سکا اور لکھا:۔

''سلطان عبدالقادر' اس الہام میں میرا نام سلطان عبدالقادر رکھا گیا کیونکہ جس طرح سلطان دوسروں پر حکمران اور افسر ہوتا ہے اسی طرح مجھ کو تمام روحانی درباریوں پر افسری عطا کی گئی ہے یعنی جو لوگ خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے والے

ہیں ان کا تعلق نہیں رہے گا جب تک وہ میری اطاعت نہ کریں اور میری اطاعت کا جوا اپنی گردن پر نہ اٹھائیں یہ اسی قسم کا فقرہ ہے جیسا کہ یہ فقرہ کہ قدمی ھذا علی رقبۃ کل ولی اللہ یہ فقرہ سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ کا ہے جس کے معنی ہیں کہ ہر اک ولی کی گردن پر میرا قدم ہے'' (تذکرہ مجموعہ الہامات مرزا:۷۰۶)

﴿حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ کی شان میں گستاخی﴾

مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ نبوت پر یوں تو عالم اسلام تڑپ اٹھا لیکن جس ہستی نے احمدیت کو شدید زک پہنچائی اور مرزا کو اسی جہاں میں رسوا کیا۔ مرزا اور حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ کے درمیان مناظرہ طے پایا اور مقام مناظرہ بادشاہی مسجد لاہور منتخب کی گئی، اس مناظرہ میں مرزا نہ آیا اور اپنا کذاب ہونا ثابت کیا اس کے علاوہ حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ نے اس شدت سے تحریک چلائی کہ مرزا بلبلا اٹھا اور لعن طعن پر اتر آیا

''مجھے ایک کتاب کذاب (حضرت پیر مہر علی شاہ) کی طرف سے پہنچی ہے وہ خبیث کتاب اور بچھو کی طرح نیش زن پس میں نے کہا کہ اے گولڑہ کی زمین تجھ پر لعنت، تو ملعون کے سبب سے ملعون ہوگئی پس تو قیامت کو ہلاکت میں پڑے گی''

(اعجازِ احمدی از مرزا قادیانی ۷۵، مندرجہ روحانی خزائن ۱۹: ۱۸۸)

''اور لومڑی کی طرح بھاگا پھرتا ہے، اے نادان اول کسی تفسیر کو عربی فصیح میں لکھنے سے اپنی عربی دانی ثابت کر، پھر تیری نکتہ چینی بھی قابلِ توجہ ہو جائے گی ورنہ بغیر ثبوت عربی دانی کے میری نکتہ چینی کرنا اور کبھی سرقہ کا الزام دینا کبھی صرفی نحوی غلطی کا، یہ صرف گوہ کھانا ہے اے جاہل بے حیاء اول عربی بلیغ و فصیح میں کسی سورۃ

کی تفسیر شائع کر پھر تجھے ہر ایک کے نزدیک حق حاصل ہوگا کہ میری کتاب کی غلطیاں نکالے یا مسروقہ قرار دے'' (نزول مسیح از غلام احمد قادیانی ۶۵، مندرجہ روحانی خزائن ۱۸، ۴۴۱:)

﴿عامۃ المسلمین کی توہین﴾

مرزا قادیانی نے غیر احمدیوں کو کافر، پکے کافر، جہنمی، خنزیر، اور بدکار عورتوں کی اولاد قرار دیتے ہوئے ان کی کہیں بھی کوئی رعایت نہیں کی ذیل میں مرزا کی چند ایک فحش باتیں۔۔۔۔

''ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا عیسیٰ کو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا یا محمد کو مانتا ہے پر مسیح موعود کو نہیں مانتا وہ نا صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے'' (کلمۃ الفصل از مرزا بشیر احمد قادیانی ۱۱۰)

''اور مجھے بشارت دی ہے کہ جس نے تجھے شناخت کرنے کے بعد تیری دشمنی اور تیری مخالفت اختیار کی وہ جہنمی ہے'' (تذکرہ مجموعہ الہامات مرزا ۱۶۸)

''دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں'' (نجم الھدیٰ از مرزا غلام احمد قادیانی ۵۳، مندرجہ روحانی خزائن ۱۴:۵۳)

''جو میرے مخالف تھے ان کا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا''
(نزول مسیح از غلام احمد قادیانی ۴، مندرجہ روحانی خزائن ۱۸:۳۸۲)

''میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رنڈیوں (بدکار عورتیں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی'' (آئینہ کمالات اسلام ۵۴۷۔۵۴۸ مندرجہ روحانی خزائن ۵:۵۴۷)

''کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں'' (آئینہ صداقت از محمود احمد قادیانی ۳۵)

''ہم تو دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے غیر احمدیوں کے ساتھ صرف وہی سلوک جائز رکھا جو نبی کریم ﷺ نے عیسائیوں کے ساتھ کیا غیر احمدیوں سے ہماری نمازیں الگ کیں گئیں ان کو لڑکیاں دینا حرام قرار دیا گیا ان کے جنازے پڑھنے سے روکا گیا اب باقی کیا رہ گیا ہے جو ہم ان کے ساتھ مل کر کرسکتے ہیں۔ دو قسم کے تعلقات ہوتے ہیں ایک دینی دوسرے دنیاوی۔ دینی تعلق کا سب سے بڑا ذریعہ عبادت کا اکٹھا ہونا اور دنیاوی تعلقات کا بھاری ذریعہ رشتہ وناطہ ہے۔ سو یہ دونوں ہمارے لئے حرام قرار دیئے گئے ہیں'' (کلمۃ الفصل از بشیر احمد قادیانی ۱۶۹۔۱۷۰)

''خدا نے مجھے اطلاع دی ہے تمھارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب یا مرتد کے پیچھے نماز پڑھو بلکہ چاہیے کہ تمہارا وہی امام ہو جو تم میں سے ہو'' (غلام احمد قادیانی، تحفہ گولڑویہ: ۶۴)

''ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔ کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی کے منکر ہیں'' (انوار خلافت از محمود احمد قادیانی ص ۹۰)

''تو نے اپنی خباثت سے مجھے بہت دکھ دیا ہے' پس میں سچا نہیں ہوں گا اگر ذلت کے ساتھ تیری موت نہ ہو۔ اے کنجری کی اولاد'' (تتمہ حقیقۃ الوحی' ص ۴۴۵' ۴۴۶' در روحانی خزائن' جلد ۲۲' از مرزا قادیانی)

''جن لوگوں نے جلد بازی کے ساتھ بدظنی کر کے اس سلسلہ کو جو اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے رد کر دیا ہے اور اس قدر نشانوں کی پرواہ نہیں کی اور اسلام پر جو مصائب ہیں ان سے لاپرواہ پڑے ہیں ان لوگوں نے تقویٰ سے کام نہیں لیا اور اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام میں فرماتا ہے 'خدا صرف متقی لوگوں کی نماز قبول کرتا ہے (المائدہ ۲۸)' اس واسطے کہا گیا ہے کہ ایسے آدمی کے پیچھے نماز نہ پڑھو جس کی نماز خود قبولیت کے درجے تک پہنچنے والی نہیں'' (ملفوضات احمدیہ از غلام احمد قادیانی ۱:۴۴۹)

''اول تو کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں لوگ واقف نہ ہوں اور جہاں ایسی صورت ہو کہ لوگ ہم سے اجنبی اور ناواقف ہوں تو ان کے سامنے اپنے سلسلے کو پیش کر کے دیکھ لیا۔ اگر تصدیق کریں تو ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کریں ورنہ ہرگز نہیں اکیلے پڑھ لیا کرو۔ خدا اس وقت چاہتا ہے کہ ایک جماعت تیار کرے پھر جان بوجھ کر ان لوگوں میں گھسنا جن سے وہ الگ کرنا چاہتا ہے منشاء الٰہی کی مخالفت ہے'' (فتاویٰ احمدیہ ۱۹)

سلسلہ احمدیہ میں مرزا بشیر احمد قادیانی نے غیر احمدیوں سے لڑکی کا رشتہ کرنا بھی ناجائز قرار دیا ہے اس طرح احمدی لڑکی کے دین کے خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔

ہمارے یہاں دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض مرزائی نوازوں کی فوتگیوں میں مرزائی شامل ہوتے ہیں اور چپ چاپ آ کے بیٹھ جاتے ہیں ہمارے ان مرزائی نواز دوستوں سے کوئی پوچھے مرزائیوں کو تو پتہ ہے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، وہ تو تمہیں راہ حق سے ہٹانے کی غرض سے منہ اٹھائے چلے آتے ہیں بھلا تم یہ بات کیوں نہیں سمجھتے کہ وہ اپنے جھوٹے عقیدے پر قائم ہیں اور تم کس لالچ میں اپنا ایمان بیچ رہے ہو۔

''قُرآن شریف سے تو معلوم ہوتا ہے کہ ایسا شخص جو بظاہر اسلام لے آیا ہے لیکن یقینی طور پر اس کے دل کا کفر معلوم ہو گیا ہے تو اس کا بھی جنازہ جائز نہیں پھر غیر احمدی کا جنازہ کس طرح جائز ہوسکتا ہے'' (انوار خلافت از محمود احمد قادیانی ص ۹۲)

''غیر احمدی تو حضرت مسیح موعود کے منکر ہوئے اس لئے ان کا جنازہ نہ پڑھنا چاہیے لیکن اگر کسی غیر احمدی کا چھوٹا بچہ مر جائے تو اس کا جنازہ کیوں نہ پڑھا جائے وہ تو مسیح کا مکفر نہیں۔ میں یہ سوال کرنے والوں سے پوچھتا ہوں کہ اگر یہ درست ہے تو ہندوؤں اور عیسائیوں کے بچوں کا جنازہ کیوں نہیں پڑھا جاتا''۔ (انوار خلافت از محمود احمد قادیانی ص ۹۱)

''لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں مگر اس جگہ (قادیان میں) نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطرہ کیونکہ سلسلہ آسمانی اور حکم ربانی'' (آئینہ کمالات اسلام ۳۵۲، مندرجہ روحانی خزائن ۵:۳۵۲)

''مسجد اقصیٰ سے مراد مسیح موعود کی مسجد ہے جو قادیان میں واقع ہے'' (ازالہ اوہام از مرزا غلام احمد قادیانی ۱:۴۰ مندرجہ روحانی خزائن ۳:۴۰)

﴿مرزا، انگریز اور جہاد﴾

تو اب مرزا کا اصلی چہرہ بھی دیکھ لیں جس مقصد کے لئے وہ کذاب بنا۔ مرزا کو جس مقصد کے لئے یہ ذمہ داری تفویض کی گئی وہ تھی جہاد کے خلاف تحریک۔ مرزا نے عمر بھر اس مقصد کے لئے پاپڑ بیلے لیکن ماسوائے رسوائی کچھ ہاتھ نہ آیا۔۔۔

''سو میرا مذہب جس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہی ہے کہ اسلام کے دو حصے ہیں، ایک یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کریں دوسرے اس سلطنت کی جس نے امن قائم کیا ہو۔ جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں پناہ دی ہو۔ سو وہ

سلطنت حکومت برطانیہ ہے۔'' (شہادۃ القرآن از مرزا غلام احمد قادیانی ۸۴، مندرجہ روحانی خزائن ۶: ۳۸۰)

''اسلام کی دوبارہ زندگی انگریزی سلطنت کے امن بخش سایہ سے ہی پیدا ہوئی ہے۔'' (تریاق القلوب از مرزا قادیانی ۲۸)

''خدا کا شکر ہے کہ اس نے ایسی گورنمنٹ کے سایہ رحمت کے نیچے جگہ دی جس کے زیر سایہ میں بڑی آزادی سے اپنا کام چلا رہا ہوں جو کسی اسلامی گورنمنٹ میں نہیں چلایا جا سکتا۔'' (تحفہ قیصریہ از مرزا قادیانی ۲۷)

''برٹش گورنمنٹ فضل ایزدی اور سایہ رحمت ہے اس کی ہستی احمدیت کی ہستی ہے'' (الفضل ،۱۳ ستمبر ۱۹۱۴ء)

''برٹش گورنمنٹ کی خاطر جنگ نہ صرف مذہبی فریضہ ہے بلکہ اسلامی ممالک پر برطانیہ کا قبضہ تحریک احمدیت کے پھیلانے کا واحد ذریعہ ہے۔'' (الفضل ،۲۷ ستمبر ۱۹۱۸ء)

''آج سے انسانی جہاد جو تلوار سے کیا جاتا تھا خدا کے حکم کے ساتھ بند کیا گیا۔اب اس کے بعد جو شخص کافر پر تلوار اٹھاتا اور اپنا نام غازی رکھتا ہے وہ اس رسول کریم کی نافرمانی کرتا ہے، جس نے آج سے تیرہ سو برس پہلے فرما دیا ہے کہ مسیح موعود کے آنے پر تمام تلوار کے جہاد ختم ہو جائیں گے۔سو اب میرے ظہور کے بعد تلوار کا کوئی جہاد نہیں۔ ہماری طرف سے امان اور صلح کاری کا سفید جھنڈا بلند کیا گیا۔'' (تبلیغ رسالت ،۹: ۴۷۔مجموعہ اشتہارات ،۳، ۲۹۵)

''میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے مسئلہ جہاد کے معتقد کم ہو جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح اور مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا

انکار کرنا ہے۔'' (مجموعہ اشتہارات از غلام احمد قادیانی ۳:۱۹)

حالانکہ قرآن شریف میں واضح طور پر جہاد کا حکم ہے

''اوران سے جنگ کرتے رہو حتیٰ کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین (یعنی زندگی اور بندگی کا نظام عملاً) اللہ ہی کے تابع ہو جائے۔'' (البقرہ ۲:۱۹۳)

''دین ہمیشہ قائم رہے گا اور مسلمانوں کی ایک جماعت قیامت تک جہاد کرتی رہے گی''۔(مسلم، الصحیح، کتاب الامارۃ، باب قولہ لاتزال طائفۃ من امتی ظاھرین علی الحق ۳:۱۵۲۴، رقم ۱۹۲۲)

''جنگ سے مراد تلوار، بندوق کی جنگ نہیں کیونکہ یہ تو سراسر نادانی ہے خلاف ہدایت قرآن ہے جو دین کے پھیلانے کے لئے جنگ کی جائے، اس جگہ جنگ سے ہماری مراد زبانی مباحثات ہیں جو نرمی اور انصاف اور معقولیت کی پابندی کے ساتھ کئے جائیں ورنہ ہم ان تمام مذہبی جنگوں کے سخت مخالف ہیں جو جہاد کے طور پر تلوار سے کئے جاتے ہیں۔'' (تریاق القلوب از مرزا قادیانی ۲، مندرجہ روحانی خزائن ۱۵:۱۳۰)

﴾مرزا غلام احمد قادیانی شراب کا رسیا﴿

مرزا غلام احمد قادیانی شراب کا رسیا تھا یہاں تک کہ مرزا اور اس کے ساتھیوں نے اسے شریعت کا حصہ تک کہہ ڈالا، ڈاکٹر بشارت احمد قادیانی شراب کے استعمال کی وجہ بیان کرتا ہے کہ:۔

''آپ کو ضعف کے دورے ایسے شدید پڑتے تھے کہ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے تھے، نبض ڈوب جاتی تھی میں نے خود ایسی حالت میں آپ کو دیکھا ہے کہ نبض کا پتہ نہیں ملتا تھا تو اطباء یا ڈاکٹروں کے مشورے سے آپ نے ٹانک وائن کا استعمال اندریں حالات کیا ہوا ہو تو پس مطابق شریعت ہے، آپ تمام دن تصانیف

کے کام میں لگے رہتے تھے، راتوں کو عبادت کرتے تھے، بڑھاپا بھی پڑتا تھا تو اندریں حالات اگر ٹانک وائن بطور علاج پی بھی لی ہو تو کیا قباحت لازم آ گئی۔'' (اخبار پیغام صلح، ۴ مارچ ۱۹۳۵)

حکیم محمد حسین قریشی نے مرزا غلام احمد قادیانی کے تمام خطوط جمع کر کے شائع کیئے۔ اس خط کی عبارت پڑھیں جس میں مرزا غلام احمد قادیانی نے اسے ٹانک وائن خرید کر بھیجنے کا حکم دیا:۔

''محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ، السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ، اس وقت میاں یار محمد بھیجا جاتا ہے۔ آپ اشیا خریدنی خود خرید دیں اور ایک بوتل ٹانک وائن، ای پلومر کی دکان سے خرید دیں، مگر ٹانک وائن چاہیے اس کا لحاظ رہے۔ باقی خیریت ہے۔ والسلام

مرزا غلام احمد عفی عنہ''

﴿ٹانک وائن کیا ہے﴾

حکیم محمد علی کہتے ہیں کہ ٹانک وائن کی حقیقت لاہور میں ای پلومر کی دکان سے ڈاکٹر عزیز احمد صاحب کی معرفت معلوم کی گئی تو ڈاکٹر صاحب کو حسب ذیل جواب ملا

''ٹانک وائن ایک قسم کی طاقتور اور نشہ دینے والی شراب ہے جو ولایت سے سر بند بوتلوں میں آتی ہے'' (سودائے مرزا، ۲۱ ستمبر ۱۹۳۳ ''۳۹ حاشیہ حکیم محمد علی صاحب پرنسپل طیبہ کالج امرتسر)

''حضرت مسیح موعود نے ''تریاق الٰہی'' دوا خدا تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت بنائی اور اس کا ایک بڑا جز افیون تھا اور یہ دوا افیون کی زیادتی کے بعد حضرت خلیفہ

اول (حکیم نورالدین) کو حضور (مرزا قادیانی) چھ ماہ سے زائد تک دیتے رہے اور خود بھی وقتاً فوقتاً مختلف امراض کے دوروں کے وقت استعمال کرتے رہے'' (اخبار الفضل محمود احمد قادیانی، جلد ۱۷، نمبر ۴، ۱۹ جولائی ۱۹۲۹)

﴿مرزائی زنا کار﴾

''حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) ولی اللہ تھے اور ولی اللہ بھی کبھی کبھی زنا کر لیا کرتے تھے اگر انہوں نے کبھی کبھار زنا کر لیا تو اس میں حرج کیا ہوا پھر لکھا ہے ،ہمیں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) پر اعتراض نہیں، کیونکہ وہ کبھی کبھی زنا کیا کرتے تھے، ہمیں اعتراض موجودہ خلیفہ پر ہے کیونکہ وہ ہر وقت زنا کرتا رہتا ہے۔'' (روزنامہ ''الفضل'' قادیان، دارالامان، مورخہ ۳۱ راگست ۱۹۳۸)

''سوال ششم: حضرت اقدس (مرزا قادیانی) غیر عورتوں سے ہاتھ پاؤں کیوں دبواتے تھے؟

جواب: وہ نبی معصوم ہیں ان سے مس کرنا اور اختلاط منع نہیں بلکہ موجب رحمت و برکات ہے۔'' (قادیانی اخبار الحکم قادیان جلد ۱۱، نمبر ۱۳، ۱۷ راپریل ۱۹۰۷)

مرزا کے بیٹے بشیر احمد قادیانی نے ان میں سے چند ایک عورتوں کے نام سیرت المہدی میں بیان کئے ہیں ان میں

۱۔مسماۃ بھانو (۳:۲۱۰) ۲۔زینب بیگم (۳،۲۷۲۔۲۷۳)

۳۔منشیانی اہلیہ منشی محمد دین (۳:۲۱۳)

﴿محمدی بیگم سے نکاح کی پیشین گوئی﴾

محمدی بیگم کا قصہ بھی شہرہ آفاق ہے۔مرزا قادیانی نے اپنے رشتہ داروں کی ایک نیک سیرت اور حسین لڑکی محمدی بیگم کا رشتہ طلب کیا مگر منظور نہ ہوا، ترغیب سے

کام لیا گیا، منت سماجت، خوشامد، سفارش کی ساری ترکیبیں لڑائی گئیں، ڈرایا دھمکایا گیا حتیٰ کہ رشتہ نہ دینے کی صورت میں تباہی و بربادی اور موت تک کی پیشنگوئیاں کی گئیں۔محمدی بیگم کے والد نے اس کی شادی سلطان محمود پٹی والے سے طے کر دی تو مرزا قادیانی نے اپنی پیشنگوئیوں سے ڈرایا دھمکانا شروع کر دیا اور کہا کہ سلطان مر جائے گا اور اس کا علاقہ پٹی روئے زمین سے غائب ہو جائے گا جب یہ تمام ہتھکنڈے کام نہ آئے تو اس نے نئی چال چلی اور کہنے لگا کہ خدا تعالیٰ نے آسمان پر میرا نکاح محمدی بیگم سے کر دیا ہے اور وہ اب میری منکوحہ ہے اور میری ہی ہو کر رہے گی ۔محمدی بیگم کی شادی سلطان محمود سے ہوئی سلطان بھی زندہ رہا اور محمدی بیگم بھی خوشحال رہی ۔مرزا قادیانی تمام عمر محمدی بیگم کو حاصل کرنے کے لئے مختلف ہتھیار استعمال کرتا رہا مگر ذلت و رسوائی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آیا۔

﴿مرزا مداری﴾

مرزا ایک مداری الذہن شخص تھا جو اپنی ہی بات پر قائم نہ رہتے ہوئے بڑی ڈھیٹائی سے مکر جاتا اور کوئی نیا پینترہ بدل دیتا اس بات کا ثبوت آپ کو مرزا کے بیانات سے بخوبی ہو گیا ہو گا کہ ایک جگہ کچھ کہنا تو دوسری جگہ کچھ، اور کم عقل مرزائی ہیں کہ سمجھتے ہی نہیں ، ہاں اس میں مرزا کی دماغی کیفیت کا بھی اثر ہے کیونکہ انہیں بھولنے کی عادت تھی اور ذہنی توازن درست نہ تھا۔ذیل میں مرزا کے بیانات پڑھیں اور یہ ذہن میں رکھیں کہ مرزا نے جو جو دعوے کئے ان کی روح سے مرزا خود کون ہے۔

''ظاہر ہے کہ ایک دل سے دو متناقض باتیں نکل نہیں سکتیں کیونکہ ایسے

طریق سے یا انسان پاگل کہلاتا ہے یا منافق۔‘‘ (ست بچن از غلام احمد قادیانی ۳۱، روحانی خزائن ۱۰: ۱۴۳)

’’اس شخص کی حالت ایک مخبوط الحواس انسان کی حالت ہے کہ ایک کھلا کھلا تناقض اپنے کلام میں رکھتا ہے۔‘‘ (غلام احمد قادیانی، حقیقۃ الوحی: ۱۸۴، مندرجہ روحانی خزائن ۲۲: ۱۹۱)

’’جھوٹے کلام میں تناقض ضرور ہوتا ہے۔‘‘ (ضمیمہ براہین احمدیہ ۵: ۱۱۲ مندرجہ روحانی خزائن ۲۱: ۲۷۵)

مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوے

مرزا غلام احمد قادیانی نے تیرہ دعوے داغے جن کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

ا۔مجدد ہونے کا دعویٰ

ڈاکٹر بشارت احمد قادیانی اپنی کتاب 'مجدد اعظم' میں لکھتا ہے:

''سب سے پہلے براہین احمدیہ میں آپ (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی) نے مجدد ہونے کا دعویٰ کیا لیکن اس دعویٰ مجددیت کا اعلان خاص طور پر آپ نے ۱۸۸۵ء کے شروع میں ایک اشتہار کے ذریعے کیا۔

اپنے اس دعویٰ مجددیت کے بارے میں خود مرزا لکھتا ہے۔

''جب تیرہویں صدی کا آخیر ہوا اور چودھویں صدی کا ظہور ہونے لگا تو خدا تعالیٰ نے الہام کے ذریعے سے مجھے خبر دی کہ تو اس صدی کا مجدد ہے۔''

(کتاب البریہ: ۱۶۸، مندرجہ روحانی خزائن، ۱۳: ۲۰۱، از مرزا قادیانی)

۲۔محدث ہونے کا دعویٰ

''نبوت کا دعویٰ نہیں بلکہ محدثیت کا دعویٰ ہے جو خدائے تعالیٰ کے حکم سے کیا گیا ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ محدثیت بھی ایک شعبہ قویہ نبوت کا اپنے اندر رکھتی ہے۔'' (ازالہ اوہام از مرزا غلام احمد قادیانی ۴۲۱، مندرجہ روحانی خزائن ۳: ۳۲۰)

۳۔مہدی ہونے کا دعویٰ

''وہ آخری مہدی جو تنزل اسلام کے وقت اور گمراہی کے پھیلنے کے زمانے میں براہ راست خدا سے ہدایت پانے والا اور اس آسمانی مائدہ کو نئے سرے سے

انسانوں کے آگے پیش کرنے والا تقدیر الٰہی میں مقرر کیا گیا تھا۔جس کی بشارت آج سے تیرہ سو سال پہلے رسول کریم ﷺ نے دی تھی وہ میں ہی ہوں۔‘‘(تذکرۃ الشہادتین از مرزا غلام احمد قادیانی:۲)

۴۔مثیل مسیح ہونے کا دعویٰ

’’اس عاجز پر ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ خاکسار اپنی غربت اور انکسار اور توکل اور ایثار اور آیات اور انوار کے رو سے مسیح کی پہلی زندگی کا نمونہ ہے اور اس عاجز کی فطرت اور مسیح کی فطرت باہم نہایت ہی متشابہ واقع ہوئی ہے‘‘(براہین احمدیہ از مرزا قادیانی ۴۹۹ مندرجہ روحانی خزائن ۱:۵۹۳،حاشیہ در حاشیہ ۳)

۵۔عین مسیح ہونے کا دعویٰ

’’سو اس عاجز کو اور بزرگوں کی فطرتی مشابہت سے علاوہ جس کی تفصیل براہین احمدیہ میں بہ بسط تمام مندرج ہیں۔حضرت مسیح کی فطرت سے ایک خاص مشابہت ہے اور اس فطرتی مشابہت کی وجہ سے مسیح کے نام پر یہ عاجز بھیجا گیا تا صلیبی اعتقاد کو پاش پاش کر دیا جائے سو میں صلیب کو توڑنے اور خنزیروں کے قتل کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں میں آسمان سے اترا ہوں ان پاک فرشتوں کے ساتھ جو میرے دائیں بائیں تھے۔‘‘(فتح اسلام از مرزا،حاشیہ ۱۷،مندرجہ روحانی خزائن ۳:۱۱)

کم بخت نے برطانیہ کا راگ الاپنا شروع کر دیا۔۔۔دعویٰ مسیحت کی آڑ میں دعویٰ نبوت کیا۔

’’مسیح موعود جو آنے والا ہے۔اس کی علامت یہ لکھی ہے کہ وہ نبی اللہ ہوگا۔یعنی خدا تعالیٰ سے وحی پانے والا۔لیکن اس جگہ نبوت تامہ کاملہ مراد نہیں۔کیونکہ نبوت تامہ کاملہ پر مہر لگ چکی ہے بلکہ وہ نبوت مراد ہے جو محدثیت کے مفہوم تک

محدود ہے جو مشکوٰۃ نبوت محمدیہ سے نور حاصل کرتی ہے۔سو یہ نعمت خاص طور پر اس عاجز کو دی گئی ہے۔'' (ازالہ اوہام از مرزا غلام احمد قادیانی ۷۰۱،مندرجہ روحانی خزائن ۳:۴۷۸)

''میرا دعویٰ یہ ہے کہ میں وہ مسیح موعود ہوں جس کے بارے میں خدا تعالیٰ کی تمام پاک کتابوں میں پیش گوئیاں ہیں کہ وہ آخری زمانے میں ظاہر ہوگا۔'' (غلام احمد قادیانی، تحفہ گولڑویہ: ۱۹۵، مندرجہ روحانی خزائن، ۱۷:۲۹۵)

٦۔مسیحؑ پر فضیلت کا دعویٰ

''خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اس سے پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے۔'' (غلام احمد قادیانی، حقیقۃ الوحی: ۱۴۸، مطبوعہ قادیان مئی ۱۹۰۷ء)

۷۔صریح دعویٰ نبوت

مرزا غلام احمد قادیانی ۱۹۰۱ء میں ایک رسالہ۔غلطی کا ازالہ۔لکھ کر اپنے سابقہ دعوؤں کی تردید کرتے ہوئے صریح نبوت کا اعلان کر دیا۔

''میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں یعنی بھیجا گیا بھی اور خدا سے غیب کی خبریں پانے والا بھی۔'' (ایک غلطی کا ازالہ، روحانی خزائن، ۱۸:۲۱۱)

''اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے لقب سے پکارا ہے۔'' (غلام احمد قادیانی، حقیقۃ الوحی: ۱۴۸، مطبوعہ ربوہ ۱۹۵۰ء)

۸۔ظلی نبوت کا دعویٰ

''اور اس کے نام محمد اور احمد سے مسمی ہو کر میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں یعنی بھیجا گیا ہوں۔اور خدا سے غیب کی خبریں پانے والا بھی اور اس طور خاتم

النبیین کی مہر محفوظ رہی کیونکہ میں نے انعکاسی اور ظلی طور پر محبت کے آئینہ کے ذریعہ سے وہی نام پایا۔'' (ایک غلطی کا ازالہ، از غلام احمد قادیانی ۹)

۹۔ بروزی نبوت کا دعویٰ

''مجھے بروزی صورت میں نبی اور رسول بنایا گیا ہے اور اس بنا پر خدا نے بار بار میرا نام نبی اور رسول رکھا مگر بروزی صورت میں میرا نفس درمیان میں نہیں بلکہ محمد ﷺ ہے اس لحاظ سے میرا نام محمد اور احمد ہوا۔ پس نبوت اور رسالت کسی دوسرے کے پاس نہیں گئی محمد ﷺ کی چیز محمد ﷺ کے پاس ہی رہی۔'' (ایک غلطی کا ازالہ، از مرزا، ۱۶، روحانی خزائن، ۱۸:۲۱۶)

۱۰۔ حقیقی اور تشریحی نبوت کا دعویٰ

''چونکہ میری تعلیم میں امر بھی ہے اور نہی بھی اور شریعت کے ضروری احکام کی تجدید ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے میری تعلیم کو اور اس وحی کو جو میرے پر ہوتی ہے، فلک یعنی کشتی کے نام سے موسوم کیا۔۔۔ اب دیکھو خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں کے لئے اس کو مدار نجات ٹھرایا۔ جس کی آنکھیں ہوں دیکھے اور جس کے کان ہوں سنے۔'' (حاشیہ اربعین از مرزا نمبر ۴، ص ۷، ۸۳ مندرجہ روحانی خزائن، ۱۷:۴۳۵، حاشیہ)

''اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آ سکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے امتی ہو پس اس بنا پر میں امتی بھی ہوں اور نبی بھی'' (تجلیات الٰہیہ ص ۱۲۵، از مرزا قادیانی)

''خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں۔'' (تذکرہ، مجموعہ الہامات: ۶۰۰)

۱۱۔ عین محمد ﷺ ہونے کا دعویٰ

''ادھر بچہ پیدا ہوتا ہے اور اس کے کان میں اذان دی جاتی ہے اور شروع ہی میں اس کو خدا اور خدا کے رسول پاک کا نام سنایا جاتا ہے۔بعینہ یہ بات میرے ساتھ ہوئی میں ابھی احمدیت میں بطور بچہ ہی کے تھا جو میرے کانوں میں یہ آواز پڑی کہ ''مسیح موعود محمد است وعین محمد است۔'' (اخبار الفضل قادیان، مورخہ ۱۷ راگست ۱۹۱۵ء، خطبہ الھامیہ ۱۷۱)

''مسیح موعود (مرزا قادیانی) اور نبی کریم ﷺ میں کوئی دوئی باقی نہیں رہی حتیٰ کہ ان دونوں کا وجود بھی ایک وجود کا ہی حکم رکھتے ہیں تو اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد کو اتارا۔'' (کلمۃ الفصل، از بشیر احمد قادیانی، مندرجہ رسالہ ''ریویو آف ریلیجز'' ص ۱۰۴ نمبر ۳ جلد ۱۴)

''اور آپ (مرزا قادیانی) کو چونکہ حضور ﷺ کا بروزی وجود عطا کیا گیا تھا اس لئے آپ عین محمد ﷺ تھے۔'' (الفضل ۱۶ ستمبر ۱۹۱۵)

۱۲۔ حضور نبی اکرم ﷺ پر فضیلت کا دعویٰ

''یہ بات بالکل صحیح ہے کہ ہر شخص ترقی کرسکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پاسکتا ہے حتیٰ کہ محمد ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔'' (الفضل ۱۹۲۲۔۷۔۱۷)

۱۳۔ اپنی نسبت آخری نبی ہونے کا دعویٰ

''پس اس وجہ سے (اس امت میں) نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں اور ضرور تھا کہ ایسا ہوتا جیسا کہ احادیث صحیحہ میں آیا ہے ایسا شخص ایک ہی ہوگا وہ پیش گوئی پوری ہو جائے۔

’’(غلام احمد قادیانی، حقیقۃ الوحی :۳۹۱ مندرجہ روحانی خزائن ۲۲: ۴۰۶)

’’ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے ایک برگزیدہ رسول کو قبول نہ کیا۔ مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا۔ میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے‘‘ (کشتی نوح از مرزا قادیانی، ۵۶ مندرجہ روحانی خزائن ۱۹: ۶۱، حاشیہ)

﴿مرزا اور قصہ وحی﴾

اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء پر انہی انبیاء کی زبان میں وحی یعنی اپنا پیغام نازل فرمایا لیکن مرزا کذاب واحد مدعی نبوت ہے جس کو مختلف زبانوں میں وحی نازل ہوتی رہی مضحکہ خیز بات یہ ہے کہ بقول مرزا بعض دفعہ تو سمجھ میں ہی نہیں آتا کہ کونسی زبان میں وحی نازل ہوئی اور اسے عجیب وغریب زبان میں وحی کہا۔۔۔اب آپ خود ہی سمجھ جائیں کہ مرزا فرنگ کا ایجنٹ تھا تو انگریزوں کے پیغام انگریزی میں ہی آتے ہیں۔

ایک اور بات جو مرزا کو جھوٹا کرتے ہے وہ مرزا کا اپنا نام غلام احمد ہے کیونکہ تمام انبیا کے نام اکیلے ہیں جیسے آدم، ابراہیم، اسحاق۔۔۔۔۔اور مرزا کا نام دوہرے الفاظ پر مشتمل ہے۔

ایک دعویٰ جس میں مرزا نے خود کو ’’کرشن‘‘ قرار دیا شاید مرزا صاحب سینما دیکھنے کے دلداہ تھے اس لئے کوئی کردار پسند آ گیا۔

’’کرشن میں ہی ہوں اور یہ دعویٰ صرف میری طرف سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو

ہی ہے آریوں کا بادشاہ‘‘۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی، ص ۸۵، مصنفہ مرزا قادیانی)

﴿طاہر احمد قادیانی کے جواب میں﴾

طاہر احمد قادیانی، قادیانی کیبل چینل MTA پر مرزائیوں کے ایک مجمعے سے خطاب میں کہتا ہے کہ ان (مسلمانوں) سے پوچھ لیں کہ مسیح آئے گا تو نبی اللہ ہو گا یا نہیں؟ وہ مانتے ہیں مہدی بھی آئے گا صرف شناخت کا فرق ہے عقیدے کا تو فرق ہی نہیں۔ ان کے جواب میں حقیقت ختم نبوت اور مسیح ومہدی کا مسئلہ نوٹ فرمالیں یہ وضاحت علامہ طاہر القادری نے اپنی کتاب عقیدہ ختم نبوت میں فرمائی ہے۔

’’اس اعتراض کا جواب بڑا واضح ہے کہ ان دونوں عقیدوں میں قطعاً کسی قسم کا کوئی تعارض نہیں۔ خاتم النبیین کے معنی یہ ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ آخری نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد کسی شخص کو وصف نبوت کے ساتھ متصف نہیں کیا جائے گا، اس سے یہ مراد نہیں کہ پہلے نبیوں سے نبوت چھین لی گئی ہے یا وہ سب وفات پا چکے ہیں اور ان میں سے کوئی دنیا میں نہیں آسکتا۔ گزشتہ انبیاء چونکہ آپ ﷺ کی بعثت سے قبل وصف نبوت سے متصف ہوئے لہذا ان میں سے کسی ایسے نبی کی آمد کے جس کی خبر قرآن وسنت نے دی ہو ختم نبوت سے مانع نہیں۔ ختم نبوت کے باب میں واردشدہ تمام احادیث سے بھی وصف نبوت کا انقطاع مراد ہے۔ چونکہ حضرت عیسیٰؑ کو حضور نبی اکرم ﷺ سے پہلے نبی بنا کر معبوث کیا گیا اس لئے قرب قیامت کے زمانے میں ان کی آمد عقیدہ ختم نبوت سے متعارض نہیں۔ نیز یہ کہ حضرت عیسیٰؑ شریعت محمدی ﷺ کے تابع اور مدد ومعاون کے طور پر تشریف لائیں گے وہ اپنی شریعت نافذ نہیں فرمائیں گے۔ لہذا عقیدہ نزول مسیح کسی طور پر بھی عقیدہ ختم نبوت

سے متناقض و متصادم نہیں۔'' (ص ١٤٦۔١٤٧)

منکران کے لئے ایک حدیث پیش خدمت ہے۔امام ابو یوسفؒ فرماتے ہیں:۔

''جس مسلمان نے رسول اللہ ﷺ کو گالی دی یا جھٹلایا یا عیب لگایا' پس اس نے اللہ سے کفر کیا اور اس کی بیوی طلاق ہو گئی' پس اگر وہ توبہ کرے تو ٹھیک ورنہ قتل کر دیا جائے۔'' (''کتاب الخراج'' دارالمعرفت بیروت از امام ابو یوسفؒ)

فتاویٰ

فتویٰ اہل سنت والجماعت

امام احمد رضا خان بریلویؒ

حضرت امام احمد رضا خان بریلویؒ نے مرزائیوں اور مرزائی نوازوں کے بارے میں فتویٰ دیا ہے کہ:۔

''قادیانی کافر، مرتد ہیں۔مرتد کافر، منافق وہ جو کلمہ اسلام اب بھی پڑھتا ہے اپنے آپ کو مسلمان بھی کہتا ہے، لیکن اللہ اور نبی پاک ﷺ کی توہین بھی کرتا ہے، یا ضرورت دین میں سے کسی شے کا منکر ہو، اس کا ذبیحہ محض نجس، مراد حرام قطعی ہے۔ مسلمانوں کے بائیکاٹ کے سبب قادیانی کو مظلوم سمجھنے والا اور ان سے میل جول کو چھوڑنے کو ظلم و ناحق سمجھنے والا اسلام سے خارج ہے۔سو جو کافر کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے۔فرض قطعی ہے کہ تمام مسلمان، موت و حیات کے سبب تعلقات مرزائیوں سے ختم کر دے، بیمار پڑے تو پوچھنا حرام، مر جائے جنازے پہ جانا حرام اسے مسلمانوں کے قبرستان دفن کرنا حرام، اس کی قبر پر جانا حرام۔''

فتویٰ اہل سنت والجماعت

مفتی فضل رسول سیالوی

دارالافتاوہ دارالعلوم غوثیہ رضویہ جنرل بس سٹینڈ سرگودھا

مفتی صاحب کے تفصیلی فتوی میں دس احادیث مبارکہ کا حوالہ دیا گیا ہے جن کے بارے میں مفتی صاحب لکھتے ہیں ''اور فقیر نے دس احادیث شریفہ نقل کی ہیں جن میں کی ہر حدیث سے مرزائیوں سے کم تر درجے کے بد مذہب کے ساتھ بیٹھنا اٹھنا، سلام کلام، جنازے پہ جانا اور ان کے ساتھ نماز پڑھنا، الی غیر ذالک الامور جائز نہیں ہیں تو اس سے مرزائی کا حکم باحسن وجوہ سمجھ آسکتا ہے جبکہ مرزائی مرتد اور دائرہ سے خارج ہے''

قادیانی ڈاکٹر سے علاج کرانے کے مسئلے پر مفتی صاحب کہتے ہیں

''غیرت مذہبی کا تقاضا تو یہ ہے کہ مر جائے اور کسی ایسے سے دوائی نہ لے جو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کا راندہ ہوا ہو۔ کہ جائیگا تو اسے عزت سے بلائے گا اور شرعاً اسکی اہانت فرض ہے۔''

قادیانیوں سے کاروبار کے مسئلے پر مفتی صاحب کہتے ہیں

''کہ جو تیرے ایمان کا اعتبار نہیں کرتا آپ اس پر مالی معاملات میں اعتماد کرتے ہیں اور اس میں اسکی حوصلہ افزائی ہے جبکہ شرعاً اس کی حوصلہ شکنی فرض ہے''

قادیانیوں کے گھروں میں آنے جانے سے متعلق مفتی صاحب کہتے ہیں

''مرزائیوں سے ہر قسم کی بائیکاٹ مسلمانوں پر فرض ہے اللہ تعالیٰ جل و

جلالہ کا فرمان ہے۔ اگر تجھے شیطان بھلا دے (اور تو ظالموں کے پاس بیٹھ گیا) تو نصیحت کرنے اور یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔ بے شک اللہ تم پر کتاب میں اتار چکا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کی ہنسی بنائی جاتی ہے تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔''

خلاصہ یہ ہے کہ مرزائی سے سلام کلام، بیٹھنا، اٹھنا، علاج معالجہ، اس کے ساتھ عزت وتوقیر سے پیش آنا، خوشی غمی میں اس کے گھر آنا جانا، کسی قسم کے تعلق رکھنا حرام حرام حرام اشد حرام جو اسے جائز جانے اور انکے کفر میں شک کرے وہ بھی ایسا ہی ہے۔

''اور جو لوگ مرزائیوں سے ان کو مسلمان جان کر تعلق رکھتے ہیں مسلمانوں پر فرض ہے کہ ان کے ساتھ وہی برتاو کریں جو مرزائیوں کے ساتھ شریعت کا حکم ہے، مجھے تو مرزائیوں کے عقل پر بھی حیرانگی ہے کہ مرزا دجال کے لئے اللہ اور رسول ﷺ کو چھوڑے بیٹھے ہیں کیا اچھا ہوتا اللہ اور رسول ﷺ کو راضی کرتے اور اس دجال کو چھوڑ دیتے، اللہ اور رسول زیادہ حق دار تھے کہ ان کو راضی کرتے۔

۵ رمضان المبارک ۱۴۳۰

فتویٰ

مفتی اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد حیات قریشی، ہاشمی، باروی، بندیالوی

دارالافتاوہ، جامعہ رضویہ، انوارِ بارو، منکیرہ، بھکر

الحمدلله ذی المجد والعلی والصلٰوة والسلام علی خاتم الانبیاء وعلی آله واصحابه اهل التقی اما بعد۔ ٥ اللہ رب العزت نے قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرمایا۔

''ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله و خاتم النبین ط وکان الله بکل شیء علیماَ٥'' ترجمہ۔ محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب انبیا کے آخر میں ہیں، اور اللہ خوب علم رکھنے والا ہے۔ (الاحزاب ۳۳:۴۰)

سرکار دو عالم نورِ مجسم ﷺ نے فرمایا

''اِن الرسالۃ اولنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی بعدی'' (ترمذی شریف ابواب الرویا باب ذھبت النبوۃ وبقیت المبشرات) ترجمہ: سلسلہ نبوت و رسالت منقطع کر دیا گیا ہے اور میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ کوئی نبی۔

سرکار دو عالم ﷺ کے آخری نبی و رسول ہونے پر قرآن کی نص قطعی موجود ہے۔ اور سرکار دو عالم ﷺ کو خاتم النبین ماننا ضروریات دین سے ہے، اس کا انکار کسی لحاظ سے اگر کوئی کرتا ہے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے، ایسے شخص سے شرعاً و قانوناً سوشل بائیکاٹ کرنا انتہائی ضروری ہے۔ ایسا شخص خواہ کوئی لبادہ پہن کر آئے اس کو ہر لحاظ سے مسلمانوں کو اپنے اندر میل جول سے روکنا ضروری ہے کیونکہ اس

کے کفر میں اور اگر پہلے مسلمان تھا بعد میں ایسا عقیدہ اپنایا تو اس کے مرتد ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

فتویٰ سیال شریف

کسی قادیانی مرزائی کو کسی صحیح العقیدہ مسلمان کے جنازہ میں نہ شامل کیا جائے اور نہ ہی اس کے جنازہ میں جب مرزائی فوت ہو کوئی مسلمان شریک ہو۔

دیہاتوں میں جو کام کاج والے نائی اور ترکھان، مزدور پیشہ لوگ ہوتے ہیں اگر وہ قادیانیوں کے ہاں جا کر بخوشی انکے پاس بیٹھتے ہیں اور ان کا کھانا وغیرہ یا کام کرتے ہیں یا کھانے لاتے ہیں تو شرعاً حکم ہے کہ ان سے دور رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے متبادل ذرائع پیدا فرمائے گا۔

قرآن کریم میں ہے۔ ''جب کسی گروہ یا شخص کے بارے معلوم ہو جائے، کہ عقیدہ وعمل کے اعتبار سے ظالم ہے، تو اس کے پاس ہرگز نہ بیٹھو چہ جائیکہ۔ ان کے ساتھ گہرا معاشرتی تعلق قائم کیا جائے۔ خاص کر کے جب وہ اپنی تبلیغی سرگرمیوں میں ہوں، اور پھر سادہ مسلمان ان کے پاس بیٹھیں گے، تو ان کا عقیدہ خراب ہونے کا سخت اندیشہ ہے۔ جو مرزائی نواز ہیں ان کے ساتھ بھی ہر غیرت مند مسلمان کو تعلق رکھنا منع ہے۔''

محمد اصغر علی عفی عنہ

دارالافتاء دارالعلوم ضیاء

شمس الاسلام سیال شریف سرگودھا

حوالہ جات

القرآن الحکیم۔المنز ل من اللہ عزوجل

بخاری شریف

مسلم شریف

تحفظ ختم رسالت اور گستاخ رسول ﷺ کی سزا، از ایچ ساجد اعوان

عقیدہ ختم نبوت از علامہ طاہر القادری

قادیانیت اسلام اور سائنس کے کٹہرے میں از عرفان محمود برق

کشتی نوح از مرزا غلام احمد قادیانی

نزول مسیح از غلام احمد قادیانی

خطبہ الہامیہ از مرزا قادیانی

غلام احمد قادیانی، تحفہ گولڑویہ

غلام احمد قادیانی، حقیقۃ الوحی

ضمیمہ براہین احمدیہ

ایک غلطی کا ازالہ از مرزا غلام احمد قادیانی

روحانی خزائن از مرزا غلام احمد قادیانی

آئینہ کمالات اسلام

آخر میں ان سب عاشقانِ رسول ﷺ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت دیا اور اس کتاب کی اشاعت ممکن ہوئی جن میں محمد اقبال، قیصر اقبال قریشی، محمد فیاض شکور، محمد آصف قریشی، شاہد اقبال شامل ہیں اور شاہ محمد اعوان صاحب کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے میری بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ اللہ پاک آپ سب کو اجرِ عظیم عطا فرمائے (امین)۔

تاجدارِ ختمِ نبوتؐ

غیروں کے در پہ نہ جا رسوائی پاو گے
موقعہ نہ ملے گا ، منہ کی کھاو گے

غم تو یہ ہے کہ بھٹکے ہو کس کے لئے
وہ مرتد ہیں تم بھی دوزخ خرید لاو گے

پرواہ نہیں تمہیں کل کی ڈر اس دن سے
روزِ حشر آقا ﷺ کو تم نہ بھاو گے

جو کہتے ہو ان کو حق، گمراہی ہے
ان کے ہمراہ دوزخ میں پھینکے جاو گے

اب بھی آ جا آقا ﷺ کے در پہ لوٹ آ
شاؔہ مل جائے گا وہ ، جو تم چاہو گے